ارشاد باری تعالیٰ

قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ
یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ○
یَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ○
(آل عمران: 74 تا 75)

ترجمہ: تُو کہہ دے یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ اسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بہت وسعت بخشنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ وہ اپنی رحمت کیلئے جس کو چاہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 68

شمارہ 16

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر: منصور احمد

نائبین: قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ: سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک: بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

12 / شعبان 1440 ہجری قمری ● 18 / شہادت 1398 ہجری شمسی ● 18 / اپریل 2019ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 / اپریل 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

قرآن نے جس قدر تقویٰ کی راہیں اختیار کیں اور ہر طرح کے انسانوں اور مختلف عقل والوں کی پرورش کرنے کے طریق سکھلائے ایک جاہل، عالم اور فلسفی کی پرورش کے راستہ، ہر طبقے کے سوالات کا جواب، غرض کہ کوئی فرقہ نہ چھوڑا جس کی اصلاح کے طریق نہ بتائے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

متقی کون ہیں؟

خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہیے جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خالص تقویٰ کو چاہتا ہے جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کسی وراثت سے تو عزت نہیں پائی۔ گو ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد عبد اللہ مشرک نہ تھے لیکن اس نے نبوت تو نہیں دی۔ یہ تو فضل الٰہی تھا ان صدقوں کے باعث جو ان کی فطرت میں تھے۔ یہی فضل کے محرک تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو ابو الانبیاء تھے انہوں نے اپنے صدق و تقویٰ سے ہی بیٹے کو قربان کرنے میں دریغ نہ کیا۔ خود آگ میں ڈالے گئے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق و وفا دیکھیے! آپؐ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب و تکالیف اٹھائے لیکن پرواہ نہ کی۔ یہی صدق و وفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا (الاحزاب: 57) ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم درود و سلام بھیجو نبیؐ پر۔

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کیلئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا۔ لفظ تو مل سکتے تھے لیکن خود استعمال نہ کئے یعنی آپؐ کے اعمال صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرون تھی۔ اس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپؐ کی روح میں وہ صدق و صفا تھا اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کیلئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ ان کی ہمت و صدق وہ تھا کہ اگر ہم اوپر یا نیچے نگاہ کریں تو اس کی نظیر نہیں ملتی۔ خود حضرت مسیح کے وقت کو دیکھ لیا جاوے کہ ان کی ہمت یا روحانی صدق و صفا کا کہاں تک اثر ان کے پیروؤں پر ہوا۔ ہر ایک سمجھ سکتا ہے کہ ایک بدروش کو درست کرنا کس قدر مشکل ہے۔ عادات راسخہ کا گنوانا کیسا محالات سے ہے لیکن ہمارے مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہزاروں انسانوں کو درست کیا جو حیوانوں سے بدتر تھے۔ بعض ماؤں اور بہنوں میں حیوانوں کی طرح فرق نہ کرتے تھے۔ یتیموں کا مال کھاتے، مُردوں کا مال کھاتے۔ بعض ستارہ پرست بعض دہریہ، بعض عناصر پرست تھے۔ جزیرۂ عرب کیا تھا ایک مجموعہ مذاہب اپنے اندر رکھتا تھا۔

قرآن مجید کامل ہدایت ہے

اس سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ قرآن کریم ہر ایک قسم کی تعلیم اپنے اندر رکھتا ہے۔ ہر ایک غلط عقیدہ یا بری تعلیم جو دنیا میں ممکن ہے اس کے استیصال کے لئے کافی تعلیم اس میں موجود ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عمیق حکمت و تصرف ہے۔

چونکہ کامل کتاب نے آ کر کامل اصلاح کرنی تھی۔ ضرور تھا کہ اس کے نزول کے وقت اس کے جائے نزول میں بیماری بھی کامل طور پر ہو، تا کہ ہر ایک بیماری کا کامل علاج مہیا کیا جاوے۔ سو اس جزیرہ میں کامل طور سے بیمار تھے اور جن میں وہ تمام بیماریاں روحانی موجود تھیں جو اس وقت یا اس سے بعد آئندہ نسلوں کو لاحق ہونے والی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ قرآن نے کل شریعت کی تکمیل کی اور کتابوں کے نازل ہونے کے وقت نہ یہ ضرورت تھی، نہ ان میں ایسی کامل تعلیم ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان معجزہ

ہمارے نبی اکملؐ کی برکات جس قدر ظہور میں آئیں اگر تمام خوارق کو الگ کر دیا جاوے تو آپ کی اصلاح ہی ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ اگر کوئی اس حالت پر غور کرے، جب آپؐ آئے۔ پھر اس حالت کو دیکھے، جو آپؐ چھوڑ گئے تو اس کو ماننا پڑے گا کہ یہ اثر بذات خود ایک اعجاز تھا۔ اگرچہ کل انبیاء عزت کے قابل ہیں لیکن ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ (الجمعۃ: 5)

اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لاتے تو نبوت تو درکنار خدائی کا ثبوت بھی اس طرح نہ ملتا۔ آپؐ کی تعلیم سے پتہ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ (الاخلاص: 2 تا 5) کا لگا۔ اگر توریت میں کوئی ایسی تعلیم ہوتی اور قرآن صرف اس کی تصریح ہی کرتا تو نصاریٰ کا وجود ہی کیوں ہوتا۔

قرآن پاک میں سب سچائیاں ہیں

غرض قرآن نے جس قدر تقویٰ کی راہیں اختیار کیں اور ہر طرح کے انسانوں اور مختلف عقل والوں کی پرورش کرنے کے طریق سکھلائے ایک جاہل، عالم اور فلسفی کی پرورش کے راستہ ہر طبقے کے سوالات کا جواب غرض کہ کوئی فرقہ نہ چھوڑا جس کی اصلاح کے طریق نہ بتائے۔ یہ ایک دقیقۂ وقت تھا۔ جیسے کہ فرمایا: فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ (البینۃ: 4) یعنی یہ وہ صحیفے ہیں جن میں کل سچائیاں ہیں۔ سو یہ کیسی کتاب مبارک ہے کہ اس میں سب سامان اعلیٰ درجہ تک پہنچنے کے موجود ہیں۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 31 تا 34، مطبوعہ 2018 قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

● قبول اسلام سے پہلے مَیں کیتھولک اور پھر پروٹیسٹنٹ تھا، اسکے بعد پھر سنی مسلمان ہوا، مگر مجھے یہ پسند نہیں آیا کیونکہ ان کا کوئی روحانی لیڈر نہیں، مَیں نے احمدیت اس لیے قبول کی ہے کیونکہ جماعت کا ایک خلیفہ اور ایک روحانی لیڈر ہے، پہلے مَیں سنی مسجد میں جاتا تھا اس دوران جماعت سپین کی جانب سے کسی نے مجھے قرآن کریم کا ایک نسخہ بطور تحفہ بھجوایا جو مجھے بہت پسند آیا، جب یہ قرآن لے کر مَیں سنی مسجد گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ جماعت احمدیہ کا قرآن ہے، ٹھیک نہیں ہے، اس کو پھینک دو اور ہمارا قرآن پڑھو، اس پر میں نے کہا کہ مَیں یہی قرآن پڑھوں گا، اس کے بعد میرا رابطہ مبلغ سلسلہ پورٹو ریکو سے ہوا اور مَیں نے احمدیت قبول کی ☆

● حضور انور سے میری ملاقات ایک ایسا تجربہ ہے جو مَیں کبھی نہیں بھول سکتا، وہ ایک بہت ہی دلنشین تجربہ تھا، حضور بہت ہی غیر معمولی شخصیت ہیں، حضور کی محبت اور پیار واضح طور پر دکھائی دے رہا تھا، حضور کو ملنے سے مجھے اپنائیت اور ایک خاص خوشی محسوس ہوئی اور اب میں احمدیہ مسلم کمیونٹی کا حصہ بن گیا ہوں، یہ ایک ایسی کیفیت ہے جو میں نے دوسری جماعتوں اور کمیونٹیز کو ملتے ہوئے کبھی نہیں محسوس کی ☆

پورٹو ریکو کے نومبائعین کی حضور انور سے ملاقات اور ان کے ایمان افروز تاثرات

اگر لوگوں اور دنیا کے رہنماؤں نے اپنے خالق اور اُس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی ذمہ داری کو نہ سمجھا تو دنیا میں ایک بہت بڑی تباہی آئے گی
جس پر قابو پانا کسی کے لیے بھی ممکن نہ ہوگا، آجکل ہر کوئی دوسرے کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے کہ فلاں کا قصور ہے یا فلاں کی غلطی ہے
لیکن اپنے گریبان میں کوئی نہیں جھانکتا، اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے ہمیں دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کرنی چاہئے، یہی واحد حل ہے

مسجد مسرور (ورجینیا) کے افتتاح کے موقع پر پریس کانفرنس اور حضور انور کی امن عالم کے متعلق دُنیا کو زرّیں نصائح

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

یکم نومبر 2018ء (بروز جمعرات)

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نمازِ ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگا پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس پروگرام میں 83 فیملیز کے 354 /افراد نے اور 18 /افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے اپنے آقا سے دعائیں پائیں۔ تسکین قلب پائی اور ہر ایک دعاؤں کے خزانے لیے ہوئے خوشی و مسرت اور عشق و محبت کے آنسوؤں کے ساتھ باہر آیا۔ چھوٹا ہو یا بڑا، عورت ہو یا مرد، ملاقات کر کے جب باہر آتا تو آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوتیں۔ ہر ایک جانتا تھا کہ یہی لمحات جو اپنے پیارے آقا کے قرب میں گزرے، ہماری کامیاب اور پُرسکون زندگی کی ضمانت ہیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز امریکہ کی جماعتوں البانی، بالٹی مور، سینٹرل جرسی، شکاگو ایسٹ، سلیولینڈ، شارلیٹ، شکاگو نارتھ ویسٹ، شکاگو ساؤتھ ویسٹ، جارجیا، کیرولینا، لاریل، نارتھ جرسی، سلیکان ویلی، سلور سپرنگ، ساؤتھ ورجینیا، فلاڈلفیا سے آئی تھیں۔ بعض فیملیز بہت لمبا اور طویل سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے لیے پہنچی تھیں۔ بعضوں نے دو ہزار پانچ صد اٹھارہ میل کا طویل سفر بذریعہ جہاز پونے چار گھنٹے میں طے کیا اور بعض جماعتوں سے احباب اور فیملیز دس گھنٹے کا سفر بذریعہ سڑک طے کر کے آئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

حضور انور سے ملاقات کرنے والے احباب کے ایمان افروز تاثرات

☆ایک دوست سید سعد صاحب نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ ملاقات کی سعادت پائی۔ موصوف بیان کرتے ہیں کہ پیارے آقا کی ملاقات سے ہمیں ناقابل بیان اطمینان قلب حاصل ہوا ہے۔ ہم حضور انور کی روحانی برکات محسوس کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے مجھ سے میرے کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ ان کی اہلیہ کہتی ہیں کہ حضور انور نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور اب مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے حضور انور کا وجود میرے ساتھ ہے۔

☆ایک دوست ملک طاہر نذیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی فیملی کو بہت ہی خوش قسمت اور خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ ہمیں یہ موقع ملا کہ ہمیں اپنے پیارے آقا کی ملاقات نصیب ہوئی۔ اس ملاقات نے مجھ پر بہت ہی گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔

☆ملک جلیل الرحمٰن صاحب جن کا تعلق سینٹرل ورجینیا کی جماعت سے ہے، بیان کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہم سے اس طرح محبت اور شفقت سے ملتے ہیں جیسے حضور ہمارے بچپن کے دوست ہیں۔ حضور انور کی مسکراہٹ ہمارے دلوں کو یکدم روشن کر دیتی ہے۔

☆توقیر نعمان صاحب نے اپنی اہلیہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ وہ بتاتے ہیں۔ حضور انور سے ملاقات بہت ہی خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ حضور انور نے ہم دونوں سے ہماری پڑھائی کے متعلق پوچھا تو میں نے بتایا کہ میں ماسٹرز کر رہا ہوں۔ حضور انور نے ازراہِ مزاح فرمایا کہ آپ میں سے کون زیادہ کماتا ہے۔

☆فرخندہ احمد صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے 1992ء میں بیعت کی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے میری پہلی ملاقات تھی۔ حضور انور بہت شفیق اور حقیقی ہمدرد اور روحانی والد ہیں اور مجھ سے میری صحت کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ میں کینسر کے مرض سے صحتیاب ہوئی ہوں۔ حضور انور نے مجھے اس مرض کی وجہ سے ''سُچی بوٹی'' کے استعمال کا ارشاد فرمایا۔ حضور انور سے ملاقات بہت ہی پیاری اور ناقابل فراموش ہے۔

☆ذیشان ضیاء صاحب اپنی فیملی کے ساتھ سینٹرل ورجینیا سے ملاقات کیلئے آئے تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ حضور انور نے مجھ سے میرے کاروبار کے متعلق دریافت فرمایا اور مجھے نصیحت فرمائی کہ تمام کاروباری معاملات کو لکھا کروں۔ حضور انور نے میری اہلیہ کو نصیحت فرمائی کہ اگر تنگی ہے تو ''خرچہ کم کرلو۔'' ان کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ حضور انور کے چہرہ پر نور ہی نور تھا۔

☆منصور احمد صاحب اپنی فیملی کے ساتھ سینٹرل ورجینیا سے ملاقات کیلئے آئے تھے۔ کہتے ہیں کہ میں جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کروں کم ہے کہ مجھے خلیفۃ المسیح کے دیدار کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں ٹرک ڈرائیور ہوں۔ حضور انور نے مجھ سے میرے پیشہ کے متعلق دریافت فرمایا۔ حضور انور نے مجھے سگریٹ نوشی چھوڑنے کی نصیحت فرمائی۔

☆ایک دوست قاضی محمد اکبر صاحب کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ حضور انور نے مجھ سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ نے اپنے شوہر کو یہاں بلانے کے لیے سپانسر کیا تھا۔ میں نے جواباً عرض کیا کہ جی حضور۔ میں ہی انہیں یہاں لے کر آئی تھی۔ اس پر حضور انور نے ازراہِ مزاح فرمایا کہ پھر آپ ان کا ویزا ہیں۔ ان کے سُسر قاضی محمد اسلم صاحب پاکستان سے حضور انور کے لیے امریکہ آئے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ میں نے حضور انور سے درخواست کی کہ میں ایک تصویر علیحدہ بھی بنوانا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت میری درخواست قبول فرمائی۔

امریکہ کی جماعتوں کے علاوہ جزیرہ ملک پورٹو ریکو سے آنے والے نومبائعین کے وفد نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆پورٹو ریکو سے درج ذیل نومبائعین پر مشتمل وفد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کیلئے آیا تھا۔ Miguel Caliz صاحب، Luis

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

’’قیامت کے دن ایک ایسی قوم لائی جائے گی جن کے پاس نیکیاں تہامہ کے پہاڑوں کی مانند ہوں گی لیکن جب انہیں پیش کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال ضائع کر دے گا اور پھر انہیں آگ میں ڈال دے گا...... یہ ایسے لوگ ہوں گے جو روزے رکھتے ہوں گے، نمازیں پڑھتے ہوں گے اور رات کو بہت تھوڑا سوتے بھی ہوں گے، نفل بھی پڑھتے ہوں گے لیکن جب کبھی ان کے سامنے حرام پیش کیا جائے گا وہ اس پر ٹوٹ پڑیں گے‘‘

اپنوں نے بھی اگر کوئی ظلم کیا ہے یا غلطی کی ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اس سے بیزاری کا اظہار فرمایا اور روکا بلکہ اس کا مداوا بھی کیا، ان کو دیت بھی ادا کی اور مظلوم کی تسکین کے سامان بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی

اگر فاصلے زیادہ ہیں، سواری نہیں ہے، وقت نہیں ہوتا تو...... احمدیوں کو بھی چاہیے کہ اپنے گھروں میں نماز سینٹر بنائیں اور ہمسائے اکٹھے ہو کر وہاں باجماعت نماز پڑھا کریں، اللہ تعالیٰ سب کو ان احکامات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے

اخلاص و وفا کے پیکر بدری اصحابِ رسول ﷺ

حضرت طُلَیب بن عُمَیر، حضرت سَالِم مولیٰ ابی حُذَیفہ اور حضرت عِتْبَان بن مالک رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کی سیرتِ مبارکہ کا تذکرہ

مکرم غلام مصطفیٰ اعوان صاحب اور مکرمہ امۃ الحیٔ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب کاٹھگڑھی کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 29؍مارچ 2019ء بمطابق 29؍تبلیغ 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یوکے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ- مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ- إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ-

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ- صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ-

آج جن بدری صحابہ کا ذکر کروں گا ان میں سے پہلا ذکر حضرت طُلَیب بن عُمَیرؓ کا ہے۔ ان کی کنیت ابو عَدِی تھی۔ ان کی والدہ کا نام اَرْوٰی تھا جو عبد المطلب کی بیٹی تھیں، جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی تھیں۔ آپؓ کی کنیت ابو عدی ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا اور آپؓ ابتدائی اسلام قبول کرنے والوں میں شامل تھے۔ آپؓ نے اس وقت اسلام قبول کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دارِ ارقم میں تھے۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 93 ’’طُلَیب بن عُمَیر‘‘ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 2003ء)

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ حضرت طُلَیب بن عُمَیر دارِ ارقم میں ایمان لائے تھے۔ پھر آپؓ وہاں سے نکل کر اپنی والدہ کے پاس گئے اور انہیں کہا کہ مَیں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اختیار کر لی ہے اور اللہ ربّ العالمین پر ایمان لے آیا ہوں۔ آپؓ کی والدہ نے کہا کہ تمہاری مدد اور تعاون کے زیادہ حقدار تمہارے ماموں کے بیٹے ہی ہیں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ انہوں نے تائید کی۔ بڑا اچھا کیا تم ایمان لے آئے۔ پھر کہنے لگیں کہ خدا کی قسم! اگر ہم عورتوں میں بھی مردوں جیسی طاقت ہوتی تو ہم بھی ان کی پیروی ضرور کرتیں اور ان کی حمایت اور دفاع کرتیں۔ حضرت طُلَیب نے اپنی والدہ سے کہا پھر آپ اسلام قبول کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کیوں نہیں کر لیتیں؟ اب یہ جذبات ہیں آپ کے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے بھائی حمزہؓ بھی تو مسلمان ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی بہنوں کا رویہ دیکھ لوں پھر میں بھی ان میں شامل ہو جاؤں گی۔ حضرت طُلَیب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ میں اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے کہتا ہوں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جائیں اور انہیں سلام کہیں اور ان کی تصدیق کریں اور گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اس پر آپ کی والدہ کہنے لگیں کہ میں بھی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اس کے بعد وہ اپنی زبان کے ساتھ بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا کرتی تھیں اور اپنے بیٹے کو بھی آپؐ کی مدد اور اطاعت کا کہا کرتی تھیں۔ (المستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 266، کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر مناقب طُلَیب بن عُمَیرؓ، حدیث 5047، دار الکتب العلمیہ بیروت 2002ء)

ان کے بارے میں آتا ہے کہ آپؓ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اسلام میں سب سے پہلے کسی مشرک کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کی وجہ سے زخمی کیا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ایک دفعہ عَوف بن صَبِرَہ سَہمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ حضرت طُلَیب نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی اٹھائی اور اسے مار کر زخمی کر دیا۔ کسی نے ان کی ماں اَرْوٰی کو شکایت کی کہ آپ دیکھتی نہیں کہ آپ کے بیٹے نے کیا کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ

اِنَّ طُلَيْبًا نَصَرَ ابْنَ خَالِهٖ وَاسَاهُ فِيْ ذِيْ دَمِهٖ وَمَالِهٖ

یعنی طُلَیب نے اپنے ماموں کے بیٹے کی مدد کی ہے۔ اس نے اپنے خون اور اپنے مال کے ذریعہ اسکی غمخواری کی۔ بعض کے مطابق آپؓ نے جس شخص کو مارا تھا اس کا نام اَبُو اِہَاب بن عَزِیز دَارِمی تھا اور بعض روایات کے مطابق وہ شخص جس کو حضرت طُلَیبؓ نے زخمی کیا تھا وہ ابولہب یا ابوجہل تھا۔ ایک روایت کے مطابق جب آپؓ کے حملہ کرنے کے متعلق آپؓ کی والدہ سے شکایت کی گئی تو انہوں نے کہا کہ طُلَیبؓ کی زندگی کا سب سے بہترین دن وہی ہے جس دن وہ اپنے ماموں کے بیٹے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرے جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کے ساتھ آیا ہے۔ (الاصابہ، جلد 3، صفحہ 439، طُلَیب بن عُمَیر، دار الکتب العلمیہ بیروت 1995ء) (المستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد 4، صفحہ 57، کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر اروٰی بنت عبد المطلب، حدیث 6868 دار الکتب العلمیہ بیروت 2002ء)

حضرت طُلَیبؓ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے مسلمانوں میں شامل تھے لیکن جب حبشہ میں قریش کے مسلمان ہونے کی افواہ پہنچی تو حبشہ سے کچھ مسلمان واپس مکہ تشریف لے آئے۔ حضرت طُلَیبؓ بھی ان میں شامل تھے۔

(سیرت ابن ہشام، صفحہ 169، ذکر مالقی رسول اللہ ﷺ من قومہ من الاذی، دار ابن حزم بیروت 2009ء)

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے خیال میں تو بعض مؤرخین ہیں، سب نہیں (جنہوں نے یہ بیان کیا ہے) کہ ابھی ان مہاجرین کو حبشہ میں گئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ اڑتی ہوئی افواہ پہنچی کہ تمام قریش مسلمان ہو گئے ہیں اور مکہ بالکل امن میں آ گیا ہے۔ چنانچہ بعض لوگ بغیر سوچے سمجھے واپس آ گئے اور پھر پتا لگا کہ خبر جھوٹی ہے۔ اس کی تفصیل مَیں چند ہفتوں پہلے خطبوں میں بیان کر چکا ہوں۔ بہرحال واپس آئے، تو پتا لگا۔ جب حقیقت پتا لگی تو کچھ نے وہاں مکہ کے رئیسوں کی پناہ لی، سرداروں کی پناہ لی اور کچھ واپس چلے گئے کیونکہ وہ تو بالکل جھوٹ تھا اور کیوں یہ افواہ ہوئی تھی اس کا بیان میں پہلے بھی کر چکا ہوں اس لیے یہاں بیان کی ضرورت نہیں ہے۔

بہرحال جب وہ صحابہ اس وجہ سے واپس چلے گئے تھے کہ قریش کے ظلم اور ایذا رسانی جو تھی وہ روز بروز بڑھ رہی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر اَور مسلمان بھی خفیہ طور پر آہستہ آہستہ ہجرت کر رہے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مہاجرین حبشہ کی تعداد 101 تک پہنچ گئی تھی جن میں اٹھارہ خواتین بھی تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بہت تھوڑے مسلمان رہ گئے تھے۔ اس واپس آنے کے بعد جو دوبارہ ہجرت کی اور اس کے بعد بھی جو مسلمان ہجرت کر کے گئے اسی ہجرت کو مؤرخین ہجرت حبشہ ثانیہ کہتے ہیں۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیین از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم. اے، 147، 149)

حضرت طُلَیبؓ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو آپؓ نے حضرت عَبدُ اللہ بن سَلَمَہ عَجْلَانِی کے ہاں قیام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت طُلَیبؓ اور حضرت مُنذِر بن عَمروؓ کے درمیان عقدِ مؤاخات قائم

فرمایا۔ حضرت طُلَیْبؓ نے غزوۂ بدر میں شرکت کی اور آپؓ کا شمار کبار صحابہ میں سے ہوتا ہے۔ آپؓ جنگ اَجْنَادَیْن میں شامل ہوئے جو جُمادِی الاولیٰ 13 ہجری میں ہوئی اور اسی جنگ کے دوران 35 سال کی عمر میں جام شہادت نوش کیا۔ اَجْنَادَیْن شام میں واقع ایک علاقے کا نام ہے جہاں 13؍ہجری میں مسلمانوں اور اہلِ روم کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ لیکن بعض کے مطابق آپؓ جنگ یرموک میں شہید ہوئے تھے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 91، طُلَیْب بن عُمَیْر، دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)(اسد الغابہ، جلد 3، صفحہ 94 ’’طُلَیْب بن عُمَیْر‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 2003ء)(معجم البلدان، جلد 1، صفحہ 129، ’’اجنادین‘‘ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے ان کا نام حضرت سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہؓ ہے۔ ان کی کنیت ابوعبداللہ تھی اور والد کا نام مَعْقِل تھا۔ حضرت سالمؓ کے والد کا نام مَعْقِل تھا جیسا کہ میں نے کہا۔ ایران کے علاقے اِصْطَخْر کے رہنے والے تھے۔ ان کا شمار کبار صحابہ میں ہوتا ہے اور آپؓ مہاجرین میں بھی شامل ہیں۔ آپؓ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل مدینہ کی طرف ہجرت کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سَالِمؓ اور مُعَاذ بِن مَاعِصؓ کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم فرمایا۔

(اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 382-383، سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

حضرت سَالِم ثُبَیْتَہ بنت یَعَارْ کے غلام تھے جو حضرت ابوحُذَیْفہ کی بیوی تھیں۔ حضرت ثُبَیْتَہ نے حضرت سالمؓ کو سَائِبَہ کرتے ہوئے آزاد کیا تھا۔ اس زمانے میں غلاموں کا عام قانون یہ ہوتا تھا کہ اگر کسی کو آزاد کر دیا جائے اور یہ آزاد شدہ غلام اگر مر جائے تو اس کے مال کا حصہ دار، جو وارث ہوتا تھا وہ آزاد کرنے والا شخص ہوا کرتا تھا اور سَائِبَہ کرتے ہوئے لکھا ہے یعنی آزاد کیا۔ سائبہ اس غلام کو کہتے ہیں جس کا مالک اسے آزاد کر دے اور اس کو فی سبیل اللہ چھوڑ دے۔ اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اب اس غلام کے مرنے کے بعد اس کے مال پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق نہیں ہے۔ حضرت سالمؓ کو حضرت اَبُوحُذَیْفہ نے اپنا مُتَبَنّٰی بنا لیا تھا۔ اس کے بعد آپؓ کو سَالِم بن اَبِی حُذَیْفہ بھی کہا جانے لگا۔ حضرت ابوحُذَیْفہ نے اپنی بھتیجی فَاطِمہ بنتِ وَلِید سے ان کی شادی بھی کروا دی تھی۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 63 ’’سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)(ماخوذ از المستدرک علی الصحیحین (مترجم) جلد 4، صفحہ 434 (حاشیہ) اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور 2012ء)

کہا جاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا (الاحزاب:6) ترجمہ اس آیت کا یہ ہے کہ چاہیے کہ ان لے پالکوں کو ان کے باپوں کا بیٹا کہہ کر پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ فعل ہے اور اگر تم کو معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو (بہرحال) وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور دینی دوست ہیں اور جو تم غلطی سے پہلے کر چکے ہو اس کے متعلق تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جس بات پر تمہارے دل پختہ ارادہ کر بیٹھے ہوں (وہ قابل سزا ہے) اور (ہر توبہ کرنے والے کے لیے) بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اس کے بعد حضرت سَالِم مَولیٰ اَبُوحُذَیْفہؓ کہلانے لگے۔ پہلے ابوحُذَیْفہؓ کے بیٹے کہلاتے تھے لیکن بعد میں جب ان کو آزاد کر دیا تو پھر یہ آزاد کردہ غلام یا دوست بن گئے۔ محمد بن جعفر بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابوحُذَیْفہؓ اور حضرت سَالِم مَولیٰ ابی حُذَیْفہؓ نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو دونوں نے حضرت عَبَّاد بن بِشْرؓ کے گھر قیام کیا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 62 ’’ابوحُذَیْفہ بن عتبہ‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جب اولین مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو انہوں نے قبا کے قریب عُصْبَہ کے مقام پر قیام کیا۔ حضرت سالمؓ ان کی امامت کروایا کرتے تھے کیونکہ وہ ان سب سے زیادہ قرآن کریم جانتے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 64 ’’سَالِم مولیٰ ابوحُذَیْفہ‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

مسعود بن هُنَيْدَہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب قبا میں قیام کیا۔ وہاں ایک مسجد دیکھی جس میں صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے اور حضرت سَالِم مولیٰ ابوحُذَیْفہؓ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 4، صفحہ 233، دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت سَالِمؓ قرآن کریم کے قاری تھے۔ آپؓ ان چار صحابہ میں شامل تھے جن کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ان سے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرو۔ (اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 382 ’’سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 2003ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ لکھتے ہیں کہ ’’علم و فضل میں بھی بعض آزاد شدہ غلاموں نے بہت بڑا رُتبہ حاصل کیا۔ چنانچہ سَالِم بن مَعْقِل، مَولیٰ اَبِی حُذَیْفہؓ خاص الخاص علماء صحابہ میں سے سمجھے جاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن شریف کی تعلیم کیلئے جن چار صحابیوں کو مقرر فرمایا تھا ان میں سے ایک سالمؓ بھی تھے۔

(سیرت خاتم النبیین از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 399)

پھر اس بارے میں تاریخ کے مطابق مزید بیان کرتے ہیں کہ ’’سَالِم بن مَعْقِلؓ .... جو ابوحُذَیْفہؓ بن عُتْبَہ کے معمولی آزاد کردہ غلام تھے مگر وہ اپنے علم و فضل میں اتنی ترقی کر گئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چار صحابیوں کو قرآن شریف کی تعلیم کے لیے مسلمانوں میں مقرر فرمایا تھا اور اس معاملہ میں گویا انہیں اپنا نائب بننے کے قابل سمجھا تھا ان میں ایک سَالِمؓ بھی تھے۔‘‘

(سیرت خاتم النبیین از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 403)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چار صحابہ سے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نمبر ایک، پھر حضرت سَالِم مَولیٰ اَبُوحُذَیْفہؓ، نمبر تین حضرت اُبَیّ بن کَعْبؓ اور نمبر چار حضرت مُعَاذ بِن جَبَلؓ۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ، حدیث 3758)

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر سے آنے کا سبب دریافت فرمایا تو کہنے لگیں کہ ایک قاری نہایت ہی خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت کر رہا ہے اس کی تلاوت سننے لگ گئی تھی جس وجہ سے دیر ہو گئی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اوڑھی اور باہر نکل کر دیکھا تو حضرت سالمؓ تلاوت کر رہے تھے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا شکر ہے اللہ تعالیٰ کا کہ جس نے تم جیسے قاری کو میری امت میں سے بنایا۔

(اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 383، سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

غزوہ احد کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو زخمی ہوئے تو آپؐ کے زخم دھونے کی سعادت بھی حضرت سَالِمؓ کو نصیب ہوئی۔ قَتَادَہ سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی اور دانت (جو نچلی اور سامنے کے دانتوں کے درمیان تھے) زخمی ہو گئے تھے۔ حضرت سَالِم مولیٰ ابوحُذَیْفہؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم دھو رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ وہ قوم کیسے فلاح پا سکتی ہے جس نے اپنے نبی کے ساتھ ایسا سلوک کیا۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ (الِ عمران:129) یعنی تیرے پاس کچھ اختیار نہیں خواہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جائے یا انہیں عذاب دے۔ وہ بہرحال ظالم لوگ ہیں۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 2، صفحہ 35 ’’من قتل من المسلمین یوم احد‘‘ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت سالمؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک ایسی قوم لائی جائے گی۔ یہ بڑے غور سے سننے والی بات ہے کہ قیامت کے دن ایک ایسی قوم لائی جائے گی جن کے پاس نیکیاں تہامہ کے پہاڑوں (تہامہ جو تھا ساحل عرب کے ساتھ ایک نشیبی علاقہ ہے جو سیناء سے شروع ہو کر عرب کے مغربی اور جنوبی جانب واقعہ ہے۔ تِہَامہ کے پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے جو خلیج قُلْزَم سے شروع ہوتا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ ان کی نیکیاں تہامہ کے پہاڑوں) کی مانند ہوں گی لیکن جب انہیں پیش کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال ضائع کر دے گا اور پھر انہیں آگ میں ڈال دے گا۔ اس پر حضرت سالمؓ نے عرض کی کہ یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ ہمیں ایسے لوگوں کی نشاندہی فرما دیں تاکہ ہم انہیں پہچان سکیں۔ قَسم ہے اُس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں اپنے بارے میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میں بھی ان میں شامل نہ ہو جاؤں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایسے لوگ ہوں گے، (غور سے سننے والی بات ہے کہ ایسے لوگ ہوں گے) جو روزے رکھتے ہوں گے، نمازیں پڑھتے ہوں گے اور رات کو بہت تھوڑا سوتے بھی ہوں گے، نفل بھی پڑھتے ہوں گے لیکن جب کبھی ان کے سامنے حرام پیش کیا جائے گا وہ اس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ اس کے باوجود دنیاوی لالچوں میں پڑ جائیں گے اور یہ نہیں دیکھیں گے حرام کیا ہے، حلال کیا ہے۔ اس وجہ سے اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جلد 6، صفحہ 851، زیر لفظ تہامہ، دانش گاہ پنجاب لاہور 2005ء)(معرفۃ الصحابہ لابی نعیم، جلد 2، صفحہ 483 ’’سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفہ‘‘ حدیث نمبر

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ (آل عمران:60)

یقیناً عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال کی سی ہے۔

اسے اس نے مٹی سے پیدا کیا پھر اسے کہا کہ ہو جا تو وہ ہونے لگا (اور ہو کر رہا)

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

3456، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 2002ء)

حضرت ثَوْبَانؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَیں اپنی امت میں کچھ ایسے لوگوں کے متعلق جانتا ہوں جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں جتنی چمکتی ہوئی نیکیوں کے ساتھ آئیں گے لیکن اللہ عزّ وجل ان کو بے وقعت قرار دے کر ہوا میں بکھیر دے گا۔ اس پر مزید ایک راوی کا ایک بیان ہے۔ ثَوْبَانؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمارے لیے ان کی کوئی نشانی بتا دیں۔ ہمیں ان کے متعلق وضاحت سے بتا دیں تا کہ ہم ان میں سے نہ ہو جائیں اور ہمیں علم ہی نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ہی بھائی ہیں، تمہاری ہی جلدوں کے سے ہیں یعنی تمہاری جنس کے لوگ ہیں، ایسے ہی رنگ ہیں۔ وہ رات کے وقت میں سے عبادت وغیرہ کے لیے بھی ایسے ہی وقت لیتے ہوں گے جیسے تم لیتے ہو، عبادت گزار بھی ہوں گے لیکن وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب اللہ کے محارم کی طرف جاتے ہیں تو اس کی بے حرمتی اور پامالی کرتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر الذنوب، حدیث نمبر 4245)

جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، حرام فرمایا ہے ان کو پھر احساس ہی نہیں ہوتا کہ کیا چیز حلال ہے اور کیا حرام ہے اور پھر دنیا ان پر غالب آجاتی ہے۔ پس یہ ایک مستقل سوچنے والا اور بڑے خوف کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہمیشہ اپنا جائزہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

حضرت عَبْدُ اللّٰہ بِن عُمَرؓ کے بیٹوں کا نام سَالِم، وَاقِد اور عَبْدُ اللّٰہ تھا۔ جو انہوں نے بعض کبار صحابہ کے نام پر رکھے تھے۔ ان میں سے ایک کا نام سَالِم بھی تھا جو سَالِم مولیٰ ابوحُذَیْفَہؓ کے نام پر رکھا گیا۔ سعید بن المُسَیَّبْ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللّٰہِ بن عُمَرؓ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو میں نے اپنے بیٹے کا نام سَالِم کیوں رکھا ہے؟ کہتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا۔ اس پر فرمانے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کا نام حضرت سَالِم مولیٰ ابوحُذَیْفَہؓ کے نام پر سَالِم رکھا ہے۔ پھر کہنے لگے کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کا نام وَاقِد کیوں رکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ نہیں جانتا تو کہنے لگے حضرت وَاقِدْ بن عبداللّٰہ یَرْبُوْعِیؓ کے نام پر رکھا ہے۔ پھر پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کا نام عبداللہ کیوں رکھا ہے۔ جب میں نے کہا کہ نہیں جانتا تو کہنے لگے کہ حضرت عبداللہ بن رَوَاحَہؓ کے نام پر عبداللہ رکھا ہے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 4، صفحہ 119، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

تو صحابہ جو بڑے کبار صحابہ تھے ان کی بڑی قدر کیا کرتے تھے اور اپنے بچوں کے نام کسی خاص مقصد سے پرانے بزرگوں کے ناموں پر رکھا کرتے تھے۔ حضرت عبداللّٰہ بن عَمروؓ سے مروی ہے کہ ایک غزوہ میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ کچھ لوگ گھبرا گئے تھے۔ جنگ کی بڑی شدت ہوئی تو کچھ لوگ گھبرا گئے۔ کہتے ہیں کہ میں اپنا ہتھیار لے کر نکلا تو میری نظر حضرت سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفَہؓ پر پڑی۔ ان کے پاس بھی اپنے ہتھیار تھے۔ چہرے پر وقار اور سکینت تھی۔ کوئی گھبراہٹ نہیں تھی اور وہ پیش قدمی کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ میں اس نیک آدمی کے پیچھے چلوں گا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے اور آپؐ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناراضگی کی حالت میں نکلے اور فرمانے لگے کہ لوگو یہ کیسی گھبراہٹ اور کیسا خوف ہے! کیا تم اس بات سے عاجز آ گئے کہ جیسی ہمت ان دونوں مؤمنوں نے دکھائی ہے تم بھی دکھاؤ۔ (التاریخ الکبیر، جلد 6، صفحہ 127، باب العین، حدیث 8538، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2001ء) کوئی گھبراہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ جس طرح کہ حضرت سَالِم اور ساتھ ان کے یہ تھے جنہوں نے عہد کیا اور بغیر کسی گھبراہٹ کے اس کڑے وقت میں بھی باقاعدہ ڈٹے رہے۔

ابنِ اسحاق بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کے ارد گرد علاقوں میں چھوٹے چھوٹے لشکر بھیجے تا کہ وہ ان قبائل کو اسلام کی طرف بلائیں لیکن ان لشکروں کو جنگ کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ تبلیغ کرنے کے لیے بھیجا تھا اور یہ فرمایا تھا کہ جنگ نہیں کرنی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالدؓ بن ولید کو قبیلہ بَنُو جَذِیْمَہ کی طرف دعوت اسلام کے لیے بھیجا۔ جب انہوں نے حضرت خالِد کو دیکھا تو ہتھیار اٹھا لیے۔ حضرت خالدؓ نے ان سے کہا لوگ مسلمان ہو چکے ہیں، اب ہتھیار اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان میں سے ایک شخص جَحْدَم نے کہا کہ میں ہرگز ہتھیار نہیں ڈالوں گا۔ یہ خالد ہے۔ مجھے اعتبار نہیں۔ اللہ کی قَسم! ہتھیار ڈالنے کے بعد قید ہونا ہے اور قید ہونے کے بعد گردن اڑایا جانا ہے۔ اس کی قوم کے بعض افراد نے اسے پکڑ لیا اور کہا اے جَحْدَم! کیا تُو چاہتا ہے کہ ہمارا خون بہایا جائے۔ یقیناً لوگوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں اور جنگ ختم ہو چکی ہے۔ پھر انہوں نے اس سے ہتھیار چھین لیے اور خود بھی ہتھیار ڈال دیے۔ جب انہوں نے ہتھیار رکھ دیے تو اس کے بعد پھر حضرت خالدؓ نے ان میں سے بعض کو قتل کر دیا اور بعض کو قیدی بنا لیا اور ہم میں سے ہر آدمی کو اس کا قیدی سپرد کر دیا اور پھر اگلے دن یہ حکم دیا کہ ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کر دے۔ حضرت سالم مولیٰ ابو حُذَیْفَہؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے کہا خدا کی قَسم! میں اپنے قیدیوں کو قتل نہیں کروں گا اور نہ ہی میرا کوئی ساتھی ایسا کرے گا۔

ابن ہشام بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی ان میں سے نکل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام واقعہ بیان کر دیا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ کیا کسی نے خالدؓ کے اس طرزِ عمل کو ناپسند بھی کیا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں آیا کہ اس طرح ہو۔ انہوں نے پوچھا ناپسند کیا تھا؟ انہوں نے عرض کی۔ جی ہاں سفید رنگ کے ایک میانہ قد شخص نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ خالد نے انہیں ڈانٹا تو وہ خاموش ہو گئے۔ ایک دوسرے آدمی نے جن کا قد طویل تھا اس عمل پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا تو خالد نے ان سے بھی جھگڑا کیا۔ دونوں میں تلخ کلامی بھی ہوئی۔ اس پر حضرت عمر بن خطابؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں ان دونوں کو جانتا ہوں۔ ایک میرا بیٹا عبداللہ ہے اور دوسرے سَالِم مُولیٰ اَبُوحُذَیْفَہؓ ہیں۔ ابن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو بلا کر فرمایا کہ ان لوگوں کی طرف جاؤ اور معاملہ دیکھو کہ کیا معاملہ ہوا ہے؟ کیوں ایسا ہوا ہے؟ اور جاہلیت والے معاملے کو اپنے قدموں تلے مسل دو۔ یہ بالکل جہالت کی باتیں ہوئی ہیں۔ اس کو بالکل ختم کر دو۔ چنانچہ حضرت علیؓ اس مال کو لے کر گئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیا تھا۔ حضرت علیؓ کو صرف بھیجا نہیں بلکہ بہت سا مال ساتھ دے کر بھیجا تھا اور آپؐ نے ان لوگوں کا جو بھی جانی اور مالی نقصان ہوا تھا اس کی دیت ادا کی۔ مال اس لیے بھیجا تھا کہ غلط طریقے سے جو جانی اور مالی نقصان ہوا ہے اس کی دیت ادا کی جائے۔ اس کے بعد بھی حضرت علیؓ کے پاس کچھ مال بچ رہا تو آپؓ نے ان لوگوں سے پوچھا کیا کسی جانی اور مالی نقصان کی دیت ادا ہونا رہ گئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ بڑے انصاف سے سب کچھ ہو گیا۔ کچھ نہیں رہا۔ اس پر حضرت علیؓ نے کہا کہ میں پھر بھی اس احتیاط کے ماتحت جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رہتی ہے یہ مال تمہیں دے دیتا ہوں کیونکہ جو وہ جانتے ہیں وہ تم لوگ نہیں جانتے۔ چنانچہ آپؓ ان کو یہ مال دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوٹے اور آپؐ کو اس کی اطلاع دے دی کہ اس طرح میں کر آیا ہوں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے بخوبی اس کام کو انجام دیا ہے۔ پھر آپؐ نے قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا کی کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ ابْنُ الْوَلِیْد کہ اے اللہ! میں اس سے جو خالد بن ولید نے کیا ہے تیرے حضور براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ (سیرت ابن ہشام، صفحہ 557-558 باب مسیر خالد بن الولید بعد الفتح الی بنی جذیمہ...... الخ، دار ابن حزم بیروت 2009ء) (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالد بن ولید الی بنی جذیمہ، حدیث 4339)

یہ بڑا غلط کام ہوا ہے۔ پس اپنوں نے بھی اگر کوئی ظلم کیا ہے یا غلطی کی ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اس سے بیزاری کا اظہار فرمایا اور روکا بلکہ اس کا مداوا بھی کیا۔ ان کو دیت بھی ادا کی اور مظلوم کی تسکین کے سامان بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ باوجود اس کے کہ وہ لوگ دشمن بھی تھے جنہوں نے ہتھیار اٹھائے تھے لیکن آپؐ نے پسند نہیں کیا کہ اس طرح ہو۔ یہ تھا آپؐ کے انصاف کا معیار۔

ابراہیم بن حَنْظَلَہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ یمامہ کے روز حضرت سالم مولیٰ ابو حُذَیْفَہؓ سے کہا گیا کہ آپؓ جھنڈے کی حفاظت کریں جبکہ بعض نے کہا کہ ہمیں آپؓ کی جان کا ڈر ہے۔ اس لیے ہم آپؓ کے علاوہ کسی اَور کے سپرد جھنڈا کرتے ہیں۔ اس پر حضرت سالمؓ نے کہا تب تو میں بہت بُرا حاملِ قرآن ہوں۔ یعنی مجھے تو قرآن کریم کا بڑا علم ہے اور اس علم رکھنے کے باوجود اگر میں اس پر عمل کرنے والا نہیں تو پھر یہ بہت بُری بات ہے یا یہ کہ اگر جان کے خوف سے ایک اہم فریضہ جو ہے اور قرآن کریم کا جو حکم ہے اس سے میں بچنے والا بنوں تو ایسے علمِ قرآن کا پھر کیا فائدہ؟ بہرحال لڑائی کے دوران جب آپؓ کا دایاں ہاتھ کٹ گیا تو آپؓ نے اپنے بائیں ہاتھ میں جھنڈا تھامے رکھا اور جب بایاں ہاتھ بھی کٹ گیا تو جھنڈے کو گردن میں دبا لیا اور یہ پڑھنے لگے کہ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (ال عمران: 145) وَکَأَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ (ال عمران: 147) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم محض اللہ کے ایک رسولؐ ہیں اور کتنے ہی نبی تھے جن کے ساتھ مل کر بہت سے رَبَّانی لوگوں نے قِتال کیا۔ جب حضرت سالمؓ گر گئے تو ساتھیوں سے پوچھا کہ ابوحُذَیْفَہؓ کا کیا حال ہے۔ لوگوں نے جواب دیا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں۔ پھر ایک اور آدمی کا نام لے کر پوچھا کہ اس نے کیا کیا تو جواب ملا کہ وہ بھی شہید ہو گئے ہیں اس پر حضرت سالمؓ نے کہا کہ مجھے ان دونوں کے درمیان میں لٹا دو۔ جب آپؓ شہید

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

ہو گئے تو بعد میں حضرت عمرؓ نے ان کی میراث ثُبَیْتَہ بِنت یَعَارُ کے پاس بھیجی۔ انہوں نے حضرت سالمؓ کو آزاد کیا تھا لیکن انہوں نے اس میراث کو قبول نہ کیا اور ساتھ یہ کہا کہ میں نے ان کو سَائِبَہ بنا کر یعنی محض خدا کی راہ میں آزاد کیا تھا۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے ان کی میراث کو بیت المال میں جمع کروا دیا۔

(اسد الغابہ، جلد 2، صفحہ 384، سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفَہ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2003ء)

محمد بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں جب مسلمان منتشر ہو گئے تو حضرت سالمؓ نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس طرح نہیں کیا کرتے تھے یعنی بھاگ نہیں جایا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے لیے ایک گڑھا کھودا اور اس میں کھڑے ہو گئے۔ اس دن آپؓ کے پاس مہاجرین کا جھنڈا تھا۔ اس کے بعد آپؓ بہادری سے لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔ آپؓ جنگِ یمامہ جو 12 / ہجری میں ہوئی تھی اس میں شہید ہوئے اور یہ واقعہ حضرت ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں ہوا۔ طبقات الکبریٰ کا یہ حوالہ ہے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 64-65، سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفَہ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت سَالِمؓ شہید ہوئے تو لوگ کہتے تھے کہ گویا قرآن کا ایک چوتھائی حصہ چلا گیا۔ (المستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 251-252، کتاب معرفۃ الصحابہ، باب ذکر مناقب سَالِم مولیٰ ابی حُذَیْفَہ، حدیث 5004، دار الکتب العلمیہ بیروت 2002ء) یعنی جن چار علماء کا نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا کہ ان سے قرآن سیکھو، ان میں سے ایک چلا گیا۔

اگلے جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت عِتْبَان بن مالِکؓ۔ حضرت عِتْبَان بن مالِکؓ کا تعلق خزرج کی شاخ بنو سالم بن عَوف سے تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کے اور حضرت عمرؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ آپؓ غزوۂ بدر، احد اور خندق میں شامل ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں آپؓ کی بینائی جاتی رہی تھی۔ آپؓ کی وفات حضرت معاویہؓ کے دورِ حکومت میں ہوئی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 415-416، عِتْبَان بن مالک، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں نزول فرمایا تو حضرت عِتْبَان بِن مالِکؓ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ آگے بڑھ کر آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُن کے یہاں قیام کریں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اونٹنی کو چھوڑ دو کہ یہ اس وقت مأمور ہے یعنی جہاں خدا کا منشا ہوگا وہاں یہ خود بیٹھ جائے گی۔

(سیرت ابن ہشام، صفحہ 228-229، اعتراض القبائل لہ تبغی نزولہ عندھا، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء) (ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 267-268)

حضرت عمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ مَیں اور انصار میں سے میرا ایک پڑوسی بنو اُمَیَّہ بن زَید، (بنو اُمَیَّہ بن زید بستی کا نام ہے) میں رہتے تھے اور یہ مدینہ کے ان گاؤں میں سے ہے جو آس پاس اونچی جگہ پر واقع تھے اور ہم باری باری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتے تھے۔ ایک دن وہ جاتا تھا اور ایک دن میں جاتا تھا اور جب میں جاتا تھا تو میں اس دن کی وحی وغیرہ کی خبریں اس کے پاس لاتا اور جب وہ جاتا تھا تو وہ ایسے ہی کرتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میرا انصاری ساتھی اپنی باری کے دن گیا اور آ کر میرے دروازے کو زور سے کھٹکھٹایا اور میرے بارے میں پوچھا کیا وہ یہیں ہیں؟ اس پر میں گھبرایا اور باہر نکلا تو اس نے کہا بہت ہی بڑا حادثہ ہوا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ یہ سن کر مَیں حفصہؓ کے پاس گیا تو دیکھتا ہوں کہ وہ رو رہی ہیں۔ میں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ کہنے لگیں کہ مَیں نہیں جانتی۔ پھر مَیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میں نے کھڑے کھڑے پوچھا کیا آپؐ نے بیویوں کو طلاق دے دی ہے؟ فرمایا نہیں۔ اس پر میں نے کہا اللہ اکبر۔

(صحیح بخاری، کتاب العلم، باب التناوب فی العلم، حدیث 89)

روایات کے مطابق بعض جگہ تفصیل بھی ملتی ہے۔ لمبا واقعہ بیان ہوا ہے کہ ایک مہینے کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو علیحدہ کر لیا تھا اور نہ صرف بیویوں سے بلکہ صحابہ سے بھی علیحدہ ہو گئے تھے۔ اس وجہ سے یہ تاثر پیدا ہو گیا کہ طلاق دے دی ہے۔ کسی وجہ سے ناراضگی ہے۔ بہر حال جو بھی وجوہات تھیں وہ اَور تھیں لیکن یہ وجہ نہیں تھی۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ نے بخاری کی حدیث کی شرح میں اس بات سے کہ حضرت عمرؓ نے بیان فرمایا کہ ایک دن میں جاتا تھا اور ایک دن میرے دوسرے ساتھی جاتے تھے لکھا ہے کہ ''اگر کسی کو علم سیکھنے کے لیے پوری فراغت نہ ملتی ہو تو وہ کسی کے ساتھ باری مقرر کر سکتا ہے جیسا کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عِتْبَانؓ بن مالِک انصاری کے ساتھ باری مقرر کی تھی۔ صحابہؓ کے شوق کا اس سے بھی پتا چلتا ہے کہ کام کاج چھوڑ کر تین چار میل سے آ کر سارا دن اسی کام میں صرف کر دیتے۔''

(صحیح بخاری، کتاب العلم، باب التناوب فی العلم، حدیث 89، جلد 1، صفحہ 165، از نظارت اشاعت ربوہ)

لیکن علامہ عینی بخاری کی شرح عمدۃ القاری میں تحریر کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پڑوسی حضرت عِتْبَان بن مالکؓ تھے لیکن صحیح یہ ہے کہ حضرت عمر کے پڑوسی اَوْس بن خَوْلِی تھے۔ (ماخوذ از عمدۃ القاری، جلد 20، صفحہ 256، کتاب النکاح، باب موعظۃ الرجل ابنتہ بحال زوجھا، حدیث 5191، دار الکتب العلمیہ بیروت 2001ء)

بہر حال حضرت عمرؓ نے تو اس کی روایت میں جو بیان فرمایا وہی بیان ہوتا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عِتْبَان بن مالِکؓ نے جب ان کی بینائی چلی گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز باجماعت سے تخَلُّف کی اجازت چاہی کہ آ نہیں سکتا، مسجد میں نہیں آ سکتا مجھے اجازت دی جائے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ حضرت عِتْبَانؓ نے کہا جی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس کی اجازت نہیں دی۔ یہ مشہور حدیث ہے۔ اکثر پیش کی جاتی ہے۔ لیکن اس کی کچھ تفصیل بھی ہے۔ صحیح بخاری کی روایت سے پتا چلتا ہے کہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عِتْبَانؓ کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ شروع میں منع کیا پھر اجازت دے دی۔ چنانچہ بخاری میں روایت ہے کہ حضرت عِتْبَان بن مَالِکؓ اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے اور وہ نابینا تھے اور یہ کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ یا رسولؐ اللہ! اندھیرا اور سیلاب ہوتا ہے۔ بارش زیادہ ہو جاتی ہے۔ اندھیرا ہوتا ہے۔ نیچے وادی میں پانی بہہ رہا ہوتا ہے۔ میں نابینا ہوں۔ اس لیے یا رسولؐ اللہ! میرے گھر میں نماز پڑھیے جسے میں نماز گاہ بناؤں۔ ایک دن حاضر ہوئے اور یہ کہا میرا یہاں آنا مشکل ہو جاتا ہے آپؐ میرے گھر آئیں اور میرے گھر میں مَیں نے ایک جگہ بنائی ہے وہاں نماز پڑھ لیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور پوچھا تم کہاں پسند کرتے ہو کہ مَیں نماز پڑھوں؟ انہوں نے گھر میں ایک طرف اشارہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ نماز پڑھی۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 415، عِتْبَان بن مالک، دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الرخصۃ فی المطر والعلۃ ان یصلی فی رحلہ، حدیث 667)

پس اگر خاص حالات میں گھر میں نماز کی اجازت دی تو وہاں بھی باقی روایتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ آپؓ لوگوں کو جگہ جمع کر کے وہاں نماز پڑھایا کرتے تھے کیونکہ موسم کی سختی کی وجہ سے، راستے کی روک کی وجہ سے لوگ مسجد میں جا نہیں سکتے تھے۔ تو عذر کوئی نہیں۔ اگر بعد میں اجازت دی بھی تھی تو اس لیے کہ وہاں ان کے گھر کے ایک حصہ میں باجماعت نماز ہو۔ چنانچہ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب صحیح بخاری کی کتاب الاذان کے باب اَلرُّخْصَةُ فِي الْمَطَرِ وَالْعِلَّةِ أَنْ يُّصَلِّيَ فِي رَحْلِهٖ یعنی بارش یا کسی اور سبب سے اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھنے کی اجازت کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں کہ امام موصوف (یعنی امام بخاری) معذوری کے وہ حالات پیش کر رہے ہیں جن میں باجماعت نماز پڑھنے سے مستثنیٰ کیا جانا چاہیے تھا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی گھر میں تنہا پڑھنے کی اجازت نہیں دی، (یہ اِذن نہیں دیا کہ گھر میں اکیلے پڑھ لیا کرو) حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ حتی الامکان احکام کے نفاذ میں سہولت مدّنظر رکھتے تھے۔ یہی ہوتا تھا کہ دین کے معاملے میں جہاں آسانی پیدا ہو سکتی تھی وہاں آسانی پیدا کی جائے لیکن آپؐ نے ان کو علیحدہ پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ اجازت دی بھی تو اس صورت میں کہ باجماعت پڑھنی ہے۔

پھر لکھتے ہیں کہ حضرت عِتْبَانؓ نابینا تھے۔ راستے میں نالہ بہتا تھا اور بعض روایتوں میں آتا ہے کہ انہوں نے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مانگی تو آپؐ نے انہیں اجازت دی مگر باجماعت نماز پڑھنے کی صورت میں۔ یہ فرمایا کہ باجماعت نماز پڑھو گے تو اجازت ہے۔ پھر آپؓ لکھتے ہیں کہ اگر نماز فریضہ تنہا پڑھی جا سکتی تھی تو آپؐ حضرت عِتْبَانؓ کو معذور سمجھ کر گھر میں تنہا نماز پڑھنے کی ضرور اجازت دیتے۔ (ماخوذ از صحیح بخاری، جلد 2، صفحہ 66، کتاب الاذان، باب الرخصۃ فی المطر والعلۃ ان یصلی فی رحلہ، حدیث 667، از نظارت اشاعت ربوہ)

پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہاں بھی اگر فاصلے زیادہ ہیں، سواری نہیں ہے، وقت نہیں ہوتا تو جس طرح کہ کئی دفعہ کہہ چکا ہوں احمدیوں کو بھی چاہیے کہ اپنے گھروں میں نماز سینٹر بنائیں اور ہمسائے اکٹھے ہو کر وہاں باجماعت نماز پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ان احکامات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اب میں بعض فوت شدگان کے بارے میں بتاؤں گا جن کا ابھی جنازہ پڑھا جائے گا۔ ان میں سے ایک ربوہ کے مکرم غلام مصطفی اعوان صاحب ہیں۔ 16 / مارچ کو 78 / سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے خاندان میں احمدیت آپ کے دادا دیوان

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

بخش صاحب کے ذریعہ سے آئی۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، تقویٰ شعار، ہمدرد، خیر خواہ، خلیق، ملنسار، سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ بڑے دعا گو تھے۔ مہمان نواز تھے۔ غریب پرور تھے۔ صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے، نیک، مخلص انسان تھے۔ نظام جماعت اور خلافت سے گہرا عقیدت کا تعلق تھا۔ ملازمت کے سلسلہ میں یہ سعودی عرب میں بھی رہے اور سعودی عرب میں رہنے کے دوران ان کو نو مرتبہ حج بیت اللہ کی توفیق ملی اور بے شمار مرتبہ عمرے کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کو خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں تعمیراتی کام کرنے کی بھی توفیق ملی۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور ایک دن اچانک جب آپ کی طبیعت خراب ہوگئی تو ان کو پہلی فکر یہی تھی کہ میں نے حصہ جائیداد ادا کرنا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے صحت دی تو فوری طور پر اپنی کچھ جائیداد بیچ کر اپنا حصہ جائیداد ادا کیا۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا احمد مرتضیٰ ہے جو جرمنی میں ہے۔ چار بیٹیاں ہیں۔ دو داماد محمد جاوید صاحب مبلغ سلسلہ زیمبیا ہیں اور جمیل احمد صاحب تبسم مبلغ رشیا ہیں اور بطور واقف زندگی وہاں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم کی بیٹیاں جوان مبلغین سے بیاہی ہوئی ہیں اور اپنے واقف زندگی خاوندوں کے ساتھ بیرون ملک ہیں اور بیرون ملک ہونے کی وجہ سے والد کی وفات کے وقت وہاں جا نہیں سکیں اور یہ صدمہ بھی ان کو پردیس میں برداشت کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر اور حوصلہ سے برداشت کی توفیق دے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

دوسرا جنازہ مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ اہلیہ محمد نواز صاحب کاٹھگڑھی کا ہے جن کی 15/مارچ کو وفات ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا تعلق قادیان کے نواحی گاؤں بگول سے تھا۔ ابھی دو سال کی تھیں کہ آپ کے والد کا انتقال ہو گیا اور آپ کے تایا محمد ابراہیم نے ان کی پرورش کی۔ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ ان کے خاندان میں احمدیت 1903ء میں آئی تھی۔ قیام پاکستان کے بعد اپنے تایا کے خاندان کے ساتھ ہجرت کر کے جڑانوالہ آ کر رہائش اختیار کی اور پھر وہاں سے 1981ء میں انہوں نے بچوں کی تعلیم وغیرہ کے لیے ربوہ ہجرت کی اور آخر دم تک ربوہ میں ہی قیام کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو چھ بیٹوں اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔ ایک بیٹی ان کی چھوٹی عمر میں وفات پا گئی تھیں۔ اپنی اولاد میں سے بچوں کو وقف کرنے کا سلسلہ شروع کیا اور پھر اولاد در اولاد یہ سلسلہ جاری ہے۔ ان کے بڑے بیٹے رانا فاروق احمد صاحب نظارت دعوت الی اللہ میں مربی سلسلہ ہیں۔ چھوٹے حافظ محمود احمد طاہر جامعہ احمدیہ تنزانیہ میں بطور استاد خدمت بجا لا رہے ہیں۔ والدہ کے جنازے کے لیے پاکستان نہیں جا سکے تھے۔ اسی طرح ایک پوتا مربی سلسلہ ہے۔ ایک نواسہ مربی سلسلہ گھانا میں ہے۔ ایک پوتا اور ایک پوتی حافظ قرآن ہیں اور بہت ساری پوتیوں اور نواسیوں کی شادیاں انہوں نے مربیان میں، واقفین زندگی میں کی ہیں۔

ان کے بیٹے حافظ محمود بیان کرتے ہیں کہ ہمارے والدین ساری زندگی خدمت سلسلہ کو ترجیح دیتے رہے اور ہمیں نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھنے اور نماز باجماعت کے پابند بنانے کے لیے ہر قربانی کے لیے تیار رہتے تھے۔ تبلیغ احمدیت کا شوق بھی بہت تھا۔ والدہ کی طرف سے ان کی والدہ کے تمام بھائی اور بہنیں غیر احمدی تھے۔ ان کو حتی الوسع تبلیغ کیا کرتی تھیں۔ اسی تبلیغ کے نتیجہ میں ان کے ایک بھائی عبدالحمید صاحب کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی اور ان کی اولاد بھی اللہ کے فضل سے خادم سلسلہ ہے۔ شورکوٹ میں جب یہ تھیں تو 53ء اور 74ء کے حالات جماعت پر بڑے سخت تھے۔ انہوں نے یہ وقت بڑی جرأت اور دلیری سے گزارا اور کسی قسم کا کوئی خوف سامنے نہیں آنے دیا۔ یہ لکھتے ہیں کہ 74ء کی شورش کے دوران ہی، ایک دن گاؤں کے نمبر دار کی بیوی ہمارے گھر میں آئی اور نمبر دار کا پیغام دیا کہ احمدیوں کے گھروں پر حملہ کرنے کے لیے جلوس آ رہا ہے۔ اس لیے مرد باہر کھیتوں میں چھپ جائیں اور عورتیں ہمارے گھر آ جائیں مگر ہماری والدہ صاحبہ نے جواب دیا کہ ہم گھر میں ہی رہیں گی خواہ مریں یا جئیں۔ اور انہی دنوں ایک دفعہ ان کے گھر پے جلوس آ گیا تو گھر میں مرد کوئی نہیں تھا۔ صرف بہنیں تھیں اور ان کی والدہ تھیں۔ یہ کہتے ہیں کہ جلوس باہر تھا۔ ہاتھ میں ایک کلہاڑی لے کر گھر کے صحن میں ٹہلتی رہیں اور باہر سے کسی نے آواز دی کہ ان کے گھر پر حملہ کرو تو انہوں نے اندر سے آواز دی کہ اگر کوئی بھی دیوار پھلانگ کے اندر آیا تو میں تمہارا سر تمہارے جسم سے علیحدہ کر دوں گی اور اسی طرح کروں گی جس طرح حضرت صفیہؓ نے سر اٹھا کے باہر پھینک دیا تھا۔ بہرحال یہ جرأت دیکھ کے مخالفین وہاں سے چلے گئے۔ 71ء میں ان کے ایک بیٹے جو فوج میں تھے جنگی قیدی تھے، فوج میں تھے یا ویسے سرکاری ملازم تھے بہرحال جنگی قیدی تھے۔ تین سال کا عرصہ وہ جنگی قیدی رہے۔ بڑے صبر سے انہوں نے وہ وقت گزارا اور ان کے واپس آتے ہی پہلے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا۔ کہتے ہیں ہماری والدہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق تھا اور ہمیشہ گھر میں باتیں ہوتی تھیں۔ یہی کہا کرتی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات سناؤ۔ آخری وقت میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں کرتی تھیں کہ وہ آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی اور نسلوں کو بھی ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

اخبار بدر کے شماروں کی حفاظت کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کی یادگار اخبار ''اخبار بدر'' 1952 سے لگاتار قادیان دارالامان سے شائع ہو رہا ہے، اور احباب جماعت کی دینی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے۔ اس میں قرآنی آیات، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات و تحریرات کے علاوہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ خطبات جمعہ و خطابات، روح پرور پیغامات، خطبہ جمعہ بطرز سوال و جواب اور حضور پرنور کے دورہ جات کی نہایت ایمان افروز اور دینی و دنیاوی علم کے خزانوں سے بھرپور رپورٹس شائع ہوتی ہیں۔ ان کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعہ اپنی اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ان تمام مقاصد کے حصول کے لیے اخبار بدر کے شماروں کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس محفوظ رکھنا ہم سب کی اہم ذمہ داری ہے۔

دینی تعلیم و تربیت پر مشتمل یہ مقدس اخبار تقاضا کرتا ہے کہ اس کا احترام کیا جائے۔ لہٰذا اس کو ردّی میں فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر اس کو سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں تا کہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو۔ امید ہے کہ احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے ان امور کو ملحوظ رکھیں گے۔ (ادارہ)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

سٹڈی ابراڈ

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

• NAFSA Member Association , USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

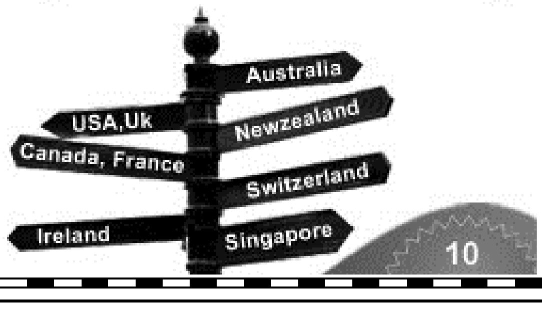

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

دنیاوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کرسکیں اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو یہ نہ ہو کہ دن رات دنیا کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دنیا سے ہی بھر دو اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعویٰ ہی رہ جاتا ہے

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 14 ستمبر 2018 بطرز سوال وجواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بلجیم میں جماعتی ترقیات اور اللہ تعالیٰ کے افضال پر افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہ فضل یہ احساس بھی افراد جماعت میں پیدا کرنے والے ہونے چاہئیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سمجھنے اور ماننے میں اور عمل کرنے میں نہ صرف ظاہری طور پر بلکہ حقیقی طور پر پہلے کی نسبت بہتر ہوں۔ ہمارا ہر دن اور ہر قدم گزشتہ دن اور پچھلے قدم سے نیکی، تقویٰ اور حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے میں ترقی کرتا ہوا اور آگے بڑھتا ہوا نظر آئے۔ اپنی برائیوں کو ہم پیچھے چھوڑ چکے ہوں اور نیکیوں میں نئی منزلوں کو طے کر رہے ہوں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یوروپین ممالک میں دین کے نام پر ہجرت کر کے جانے والے افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہاں آنے والوں کی اکثریت اس وجہ سے آئی کہ آپ کو اپنے ملک میں اپنے دین پر عمل کرنے کی آزادی نہیں تھی۔ ان ترقی یافتہ اور اللہ تعالیٰ کے احکام سے آزاد ملکوں میں اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کریں۔ ورنہ دین کے نام پر ان ملکوں میں آکر پھر اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی اہمیت نہ دینا اور دنیا میں پڑ جانا، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنا دیتا ہے۔

سوال دنیا کے کام کاج اور مصروفیات کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب ایک موقع پر حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کے شغلوں کو جائز رکھا ہے۔ ان میں کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ اگر یہ نہیں ہوں گے تو اس راہ سے بھی ابتلا آجاتا ہے۔ مگر دنیاوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کرسکیں اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو۔ یہ نہ ہو کہ دن رات دنیا کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دنیا سے ہی بھر دو۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعویٰ ہی رہ جاتا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کو حاصل کرنے کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً۔ اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے۔ لیکن کس دنیا کو؟ حَسَنَةُ الدُّنْيَا کو مقدم کیا ہے جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جائے۔ اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حَسَنَاتُ الْاٰخِرَة کا خیال رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی حَسَنَةُ الدُّنْيَا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصول دنیا کا ذکر آ گیا جو ایک مومن مسلمان کو حصول دنیا کیلئے اختیار کرنی چاہئے۔

سوال حقیقی اطمینان اور تسلّی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: یہ مت خیال کرو کہ کوئی ظاہری دولت یا حکومت اور مال وعزت، اولاد کی کثرت کسی شخص کیلئے راحت یا اطمینان اور سکینت کا موجب ہو جاتی ہے اور وہ دم نقد بہشتی ہوتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ حقیقت میں وہ اطمینان اور تسلی اور تسکین جو بہشت کے انعامات میں سے ہے وہ خدا میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے۔

سوال حضرت ابراھیمؑ اور یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ابراہیم اور یعقوبؑ کی یہی نصیحت تھی کہ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ کہ ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم اللہ کے پورے فرمانبردار ہو۔ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ یہ نہ ہو کہ موت آجائے اور تم فرمانبرداری سے باہر ہو۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کی لذات کی مثال کس چیز سے دی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: لذات دنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی۔ استسقاء کے مریض کی طرح پیاس نہیں بجھتی۔ پس یہ بے جا حسرتوں آرزوؤں کی آگ بھی منجملہ اس جہنم کی آگ کے ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں لینے دیتی۔ فرمایا کہ اس لئے میرے دوستوں کی نظر سے یہ امر ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ انسان مال ودولت یا زن وفرزند کی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسا دیوانہ اور ازخود رفتہ نہ ہو جاوے کہ اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا ہو جاوے۔

سوال دنیا کی محبت کی وجہ سے بندے اور اللہ تعالیٰ میں جو حجاب پیدا ہو جاتا ہے اسے کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اگر اس حجاب اور روک کو دُور کرنا ہے تو دنیا کو دین کا غلام بنا کر ہی دُور کیا جا سکتا ہے۔ مال اور اولاد سے بھی انسان کیلئے ایک دوزخ تیار ہوتا ہے اور جب وہ ان سے الگ کیا جاتا ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے۔ انسان کی محبت اور دنیا اور دنیا کی محبت کی رگڑ سے جو حرارت پیدا ہوتی ہے اس سے الٰہی محبت جل جاتی ہے اور دل تاریک ہو کر خدا سے دور ہو جاتا ہے۔ لیکن جب دنیا کی چیزوں سے جو تعلق ہو وہ خدا میں ہو کر ہو تو اس وقت باہمی رگڑ سے غیر اللہ کی محبت جل جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک روشنی اور نور بھر جاتا ہے۔

سوال خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: خدا تعالیٰ تم سے یہ چاہتا ہے کہ تم پورے مسلمان بنو۔ مسلمان کا لفظ ہی دلالت کرتا ہے کہ انقطاعِ کُلّی ہو۔ یہ نہیں کہ ابھی خدا تعالیٰ کی طرف جھک گئے اور جب دنیا کے فائدے دیکھے تو دنیا کی طرف جھک گئے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمان کو مسلمان پیدا کر کے لا انتہا فضل کیے ہیں بشرطیکہ وہ غور کرے اور سمجھے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت کی کیا غرض وغایت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: اس جلسہ سے مدّعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زُہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کیلئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راست بازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمّات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے ضمن میں افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہر مخلص احمدی کے دل میں ایک فکر پیدا ہونی چاہئے۔ بیشک حضرت مسیح موعودؑ سے ایک ملاقات ہی کئی جلسوں پر بھاری تھی اور آپ سے مل کے ایک انقلاب آجاتا تھا۔ لیکن اب مسلسل کئی جلسوں کو دیکھنا اور شامل ہونا کچھ تو پاک تبدیلی پیدا کرنے کا باعث ہونا چاہئے۔ تو اگر انسان کا ارادہ ہو اور نیک نیت ہو تو پاک تبدیلی کے سامان اب بھی موجود ہیں۔

سوال حضور انور نے ایم ٹی اے سے فائدہ اٹھانے کے متعلق افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مَیں ایم۔ٹی۔اے سننے کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ پاکستان میں جلسوں پر پابندی ہے۔ تو ایم۔ٹی۔اے پر کم از کم باقاعدگی سے خطبات ہی سنا کریں، دیکھا کریں، جلسے دیکھا کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ جلسوں کے پروگرام کو ایم۔ٹی۔اے پر دیکھ اور سن کر ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں تو ساٹھ ستر فیصد تو تشنگی دُور ہو سکتی ہے اور اگر چاہیں تو پاک تبدیلی تو پھر سو فیصد پیدا ہو سکتی ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی کارروائی کو غور سے سننے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہئے اور پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جاوے تو غور سے اسکو نہیں سنتے ہیں انکو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جنکی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں۔ دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا ہے وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں میں ادبار اور زوال کی کیا وجہ بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: مسلمانوں میں ادبار اور زوال آنے کی یہ بڑی بھاری وجہ ہے ورنہ اس قدر کانفرنسیں اور انجمنیں اور مجلسیں ہوتی ہیں اور وہاں بڑے بڑے لسّان اور لیکچرار اپنے لیکچر پڑھتے اور تقریریں کرتے، شاعر قوم کی حالت پر نوحہ خوانیاں کرتے ہیں۔ وہ بات کیا ہے کہ اس کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ قوم دن بدن ترقی کی بجائے تنزّل ہی کی طرف جاتی ہے۔ بات یہی ہے کہ ان مجلسوں میں آنے جانے والے اخلاص لے کر نہیں جاتے۔

سوال حضور انور نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو ہمسایوں کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہ جگہ جو جلسہ کیلئے لی گئی ہے اس کے ماحول میں خیال رکھیں، نہ انتظامیہ کو کوئی تکلیف ہو، نہ باہر نکلتے ہوئے سڑکوں پر ہمسایوں کو تکلیف ہو۔ غیر مسلموں کو تبھی اسلام کا صحیح پتا چلے گا جب ان پر یہ اظہار ہوگا کہ احمدی کس طرح ہمسایوں کا بھی خیال رکھنے والے ہیں اور قانون کی پابندی کرنے والے ہیں اور باوجود اتنی تعداد ہونے کے کسی قسم کی پریشانی کا باعث نہیں بن رہے۔ بلکہ جلسہ کی انتظامیہ بھی خاص طور پر اس بات کا خیال رکھے اور انتظامات کرنے چاہئیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شاملین جلسہ کو کیا عمومی نصائح فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: درود پڑھتے رہیں۔ ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر کریں۔ نمازوں میں وقت پر آئیں۔ جلسہ کی تقریروں کو غور سے سنیں۔ اسی طرح آپ اپنے بچوں کی تربیت کر سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی کوئی ایسی بات نہ ہو جو کسی طرح بھی ایک دوسرے کیلئے دل آزاری کا باعث بنے اور اس کی وجہ سے پھر لوگوں میں بھی غلط تاثر قائم ہو۔ صبر کا نمونہ دکھائیں۔ دعائیں بھی کرتے رہیں۔ نمازوں کی طرف بھی توجہ رکھیں۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Mob: 9647960851 9082768330
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

بقیہ رپورٹ دورہ حضورانور از صفحہ نمبر 2

Bernardo Beleno، Perez صاحب اور Alejnadro Ismael Ali صاحب۔ ان سبھی احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ پہلی ملاقات تھی۔ حضور انور نے تمام نومبائعین سے دریافت فرمایا کہ احمدیت سے پہلے ان کا مذہب کیا تھا۔

☆اس پر Alejandro صاحب نے بتایا کہ وہ بچپن سے 8 سال کی عمر میں ہی اسلام کی طرف مائل تھے اور احمدیت قبول کرنے سے پہلے سنی تھے۔

☆Luis Perez صاحب نے بتایا کہ وہ اسلام سے پہلے عیسائیت کے فرقہ پروٹیسٹنٹ کے پیروکار تھے اور اسکے علاوہ بھی کافی اور مذاہب کو follow کرکے اب اسلام احمدیت میں شامل ہوئے۔

☆Bernardo Beleno صاحب نے بتایا کہ اسلام احمدیت سے پہلے وہ کیتھولک اور پھر پروٹیسٹنٹ تھے۔ اس کے بعد پھر سنی اسلام قبول کیا۔ مگر ان کو وہ پسند نہیں آیا کیونکہ ان کا کوئی خاص روحانی لیڈر نہیں ہے اور احمدیت اسی لیے قبول کی ہے کیونکہ جماعت میں ایک خلیفہ ہے اور روحانی لیڈر ہے، جس طرح کیتھولکس میں پوپ ہے۔

☆Miguel Caliz نے بتایا کہ 2006ء میں رشید احمد صاحب افریقن امریکن احمدی (Milwaukee جماعت) کی تبلیغ سے احمدیت قبول کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور موصوف Puerto Rico کے پہلے احمدی بھی ہیں۔

☆اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Alejandro سے دریافت کیا کہ ان کی احمدیت قبول کرنے پر ان کی فیملی کے تاثرات کیا ہیں۔ تو اس پر Alejandro نے بتایا کہ ان کی فیملی ان کے اس فیصلے سے خوش ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم خوش ہو تو ہم بھی ٹھیک ہیں۔

☆Luis Perez صاحب نے درخواست کی کہ حضور ان کے لیے کوئی اسلامی نام تجویز کریں تو حضور انور نے ان کے لیے ’’محمود‘‘ نام تجویز فرمایا۔

☆Bernardo Beleno (Bashir Salman) صاحب نے حضور انور کی خدمت میں مزید عرض کیا کہ پہلے وہ عیسائی تھے اور پھر انہوں نے اسلام قبول کیا اور سنی مسجد میں جاتے تھے۔ اس دوران جماعت سپین کی جانب سے کسی نے مجھے قرآن کریم کا ایک نسخہ بطور تحفہ بھجوایا جو مجھے بہت ہی پسند آیا۔ جب یہ قرآن لے کر سنی مسجد گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ احمدیہ جماعت کا قرآن ہے، ٹھیک نہیں ہے، اس کو پھینک دو اور ہمارا قرآن پڑھو۔ اس پر میں نے واضح کہہ دیا کہ تم جو مرضی کرو میں تو اسی قرآن سے پڑھوں گا۔ اس کے بعد میرا رابطہ طارق منعم صاحب انچارج سپینش ڈیسک کے ساتھ سپین میں ہوا اور طارق صاحب نے میرا رابطہ مبلغ سلسلہ پورٹو ریکو سے کروایا۔ اس طرح میں نے احمدیت قبول کی۔

☆بعدازاں حضور انور نے Miguel Caliz صاحب سے دریافت فرمایا کہ کیا کام کرتے ہیں، تو انہوں نے بتایا کہ وہ Data Analyst کے طور پر ایک انشورنس کمپنی میں کام کرتے ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ ان کی عمر 38 سال ہے اور ان کی ابھی شادی نہیں ہوئی۔ انشاء اللہ اگلے سال کرنے کا ارادہ ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ شادی کریں تو کسی مسلمان خاتون سے کریں اور کوشش کریں کہ احمدی مسلمان خاتون سے ہو۔

آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆اسماعیل علی صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضور سے ملاقات میری زندگی کا ایک خاص موقع تھا۔ میں جیسے ہی حضور انور کے دفتر میں داخل ہوا تو مجھے ایک بہت ہی اچھی اور نہایت ہی گرم جوشی والی کیفیت محسوس ہوئی اور میں نے اپنے آپ کو پُرامن اور محفوظ جگہ پر پایا۔ میں نے دیکھا کہ حضور کی شخصیت نہایت پُرسکون ہے اور حضور انور بہت اعلیٰ سوچ کے مالک ہیں۔ حضور کی مسکراہٹ بہت ہی دل کو لگنے والی ہے۔ میرے لیے یہ بہت خاص اور منفرد تجربہ تھا۔ ایک ایسا تجربہ تھا جو کہ نور اور حکمت سے بھرا ہوا تھا۔

☆ایک دوست Berdanrdo Beleno جنکا اسلامی نام بشیر سلیمان ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضور انور امن کے سپہ سالار ہیں اور مسلمانوں کیلئے حضور کے دل میں بہت درد ہے۔ میری خواہش ہے کہ ہم اسلام کو مزید سیکھیں اور اس کی حقیقی تعلیمات کے مطابق زندگیاں گزاریں۔ حضور انور کیلئے میرے دل میں بہت زیادہ عزت اور محبت ہے۔ حضور ایک خدا کے سچے خادم ہیں اور یہ بات میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔

☆وفد میں شامل ایک نومبائع لوئیز پیریز، جن کا اسلامی نام محمود پیریز ہے، انہوں نے بیان کیا: حضور انور سے میری ملاقات ایک ایسا تجربہ ہے جو میں کبھی نہیں بھول سکتا۔ وہ ایک بہت ہی دلنشین تجربہ تھا۔ حضور ایک بہت ہی غیر معمولی شخصیت ہیں۔ حضور انور کے وجود سے نہ صرف کمرہ روشن تھا بلکہ وہاں بہت زیادہ امن اور سکون محسوس ہوتا تھا۔

حضور کی محبت اور پیار واضح طور پر دکھائی دے رہا تھا۔ حضور کو ملنے سے مجھے اپنائیت سی محسوس ہوئی اور ایک خاص خوشی محسوس ہوئی کہ اب میں احمدیہ مسلم کمیونٹی کا حصہ بن گیا ہوں۔ یہ ایک ایسی کیفیت ہے جو میں نے دوسری جماعتوں اور کمیونٹیز کو ملتے ہوئے کبھی نہیں محسوس کی۔

حضور کے انداز بیان سے مجھے کافی خود اعتمادی اور جوش پیدا ہوا ہے۔ میری کم علمی کی وجہ سے مجھے پتہ نہیں تھا کہ کیسے میں نے اپنا اسلامی نام رکھنا ہے۔ حضور انور سے پوچھنے پر حضور نے میرا نام ’’محمود‘‘ تجویز فرمایا۔ میں اس نام کو بہت ہی خوشی اور فخر سے اپنے ساتھ رکھوں گا کیونکہ یہ نام مجھے حضور نے دیا ہے۔

☆میگیل کالیز صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: حضور کی رائے بہت ہی سادی اور سیدھی محسوس ہوئی۔ حضور انور دیکھتے ہی بتا دیتے ہیں کہ ایک انسان کہاں پر ہے اور اس کو کہاں پر ہونا چاہیے۔ حضور سے ملاقات کرکے مجھے کافی زیادہ خود اعتمادی محسوس ہوئی اور میرے اندر ایک زندگی پیدا ہوئی۔ میں تو یہی کہوں گا کہ جب بھی کوئی بھی انسان حضور سے ملے تو حضور کی ایمانی حرارت سے ضرور فائدہ اُٹھائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات 9 بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

2 نومبر 2018ء (بروز جمعہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور امریکہ کے اس سفر کا یہ آخری جمعہ تھا۔ واشنگٹن DC اور اردگرد کی قریبی جماعتوں کے علاوہ امریکہ بھر کی مختلف سٹیٹس اور دور دراز کی جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے اور طویل فاصلے طے کرکے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے پہنچے تھے۔ احباب کی ایک بہت بڑی تعداد جمعرات کی شام تک مسجد بیت الرحمٰن پہنچ چکی تھی۔

ارکنساس، لووا اور میامی سے آنے والے ایک ہزار میل سے زائد کا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ ڈلاس، کانساس، منسٹو اور ہوسٹن کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز 1300 میل سے زائد کا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔

جبکہ آسٹن اور نارتھ ڈکوٹا سے آنے والے احباب پندرہ صد میل سے زائد کا سفر طے کرکے پہنچے تھے۔ لاس اینجلیز سے آنے والے دو ہزار چھ صد میل، بے پاؤنٹ اور سیاٹل سے آنے والے دو ہزار آٹھ صد میل کا سفر طے کرکے پہنچے تھے جبکہ سلیکان ویلی سے آنے والے احباب دو ہزار آٹھ صد پچاس میل اور ہوائی سے آنے والے چار ہزار آٹھ صد میل کا سفر بذریعہ جہاز قریباً دس گھنٹوں میں طے کرکے پہنچے تھے۔

امریکہ کے علاوہ کینیڈا کی مختلف جماعتوں سے بھی احباب جماعت بہت بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کی اقتدا میں نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے پہنچے تھے۔ کینیڈا کی جماعتوں کیلگری سے آنے والے 2300 میل اور وینکوور سے آنے والے 3000 میل کا سفر بذریعہ جہاز چھ گھنٹوں سے زائد وقت میں طے کرکے پہنچے تھے۔

اس طرح مجموعی حاضری ساڑھے چھ ہزار سے زائد تھی۔ جس میں کینیڈا سے آنے والوں کی تعداد قریباً دو ہزار کے لگ بھگ تھی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے مختلف جگہوں پر مارکی لگا کر بڑے وسیع پیمانہ پر انتظام کیا گیا تھا۔

خطبہ جمعہ

پروگرام کے مطابق ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ’’مسجد بیت الرحمٰن‘‘ میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل پر براہِ راست نشر ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اِس خطبہ جمعہ کا مکمل متن ہفت روزہ اخبار بدر کے 15 نومبر 2018ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجکر دس منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ جمعہ کے ساتھ نمازِ عصر جمع کرکے پڑھائی۔

تقریب بیعت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوئی۔ نومبائع احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھا اور نماز جمعہ میں شامل ہونے والے تمام احباب مرد و خواتین نے اس بیعت کی تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد میں لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے اور تمام خواتین کو السلام علیکم کہا۔ خواتین شرفِ زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 72 فیملیز کے 317 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور

چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز امریکہ کی درج ذیل نو جماعتوں سے آئی تھیں: ڈیٹرائٹ، آلاباما، کیرولینا، جارجیا، لانگ آئلینڈ، میامی، مڈل ٹاؤن، کیونسنی، وِلنگ بورو، سلور اسپرنگ۔

دور کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز بارہ گھنٹے سے زائد کا سفر طے کر کے آئی تھیں۔

☆ آج ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا سے آنے والے ایک مہمان Chief Rodger Redman صاحب بھی شامل تھے۔ موصوف کینیڈا کی قدیم اقوام (Aborigines) کے قبائل کے ایک چیف ہیں۔ ان کا تعلق Standing Buffalo First Nation سے ہے۔

موصوف نے اس بات کا متعدد بار اظہار کیا کہ بہت سے لوگوں کو حضور انور سے ملاقات کا موقع نہیں ملتا لیکن انہیں آج حضور سے ملنے کا موقع ملا ہے وہ اس سعادت پر بہت خوش ہیں۔ موصوف نے حضور انور کا خطبہ جمعہ سننے اور بیعت کی تقریب کو دیکھنے کے بعد خطبہ جمعہ کا انگریزی ترجمہ سننے کی خواہش ظاہر کی اور اس کے بعد کہا کہ جو بابرکت الفاظ میں نے حضور انور کے خطبہ میں سنے ہیں، اس کی پوری دنیا کو ضرورت ہے۔ ایسی راہنمائی اور ہدایت صرف اُس شخص سے ہی مل سکتی ہے جو خدا تعالیٰ سے راہنمائی پانے والا ہو۔ اگر آج میری کمیونٹی کے پاس ایسی راہنمائی ہوتی تو مجھے یقین ہے کہ ہم بھی آپ لوگوں کی طرح ایک مضبوط اور قابل فخر قوم ہوتے۔

بیعت کی تقریب میں موصوف شامل تھے۔

امیر صاحب کینیڈا بیان کرتے ہیں کہ بیعت کی تقریب کے وقت کچھ پریشان نظر آرہے تھے جب ان کو بتایا گیا کہ اسلام میں اس معاملہ میں زبردستی نہیں ہے۔ آپ اُس وقت بیعت کریں جب آپ کا دل مطمئن ہو۔ جب بیعت شروع ہوئی تو انہوں نے بلند آواز میں رونا شروع کر دیا۔ بعد میں موصوف نے بتایا کہ اس ماحول میں ایک عجیب طاقت تھی جو انہیں محسوس ہوئی اور اس طاقت نے انہیں ایک قابل فخر اور مضبوط قوم کا احساس دلایا جس کا ایک ایسا سربراہ ہے جو اُن کی ہر قدم پر راہنمائی کرتا ہے۔ میں اپنے آپ کو اُس طاقت کے ساتھ ایک ہونے سے روک نہ پایا۔

چیف کی حضور انور سے ملاقات نے ان پر ایک گہرا اثر چھوڑا۔ چیف نے کہا کہ حضور انور بھرپور شفقت اور محبت کے ساتھ ملتے ہیں اور سربراہان اور لیڈرز کے ساتھ بہت اچھی طرح پیش آتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ ہماری قوم اس بات کا خوب خیال رکھتی تھی کہ وہ اپنے بزرگان اور چیفس سے ادب واحترام سے پیش آتی تھی۔ لیکن جب سے یورپین لوگ شمالی امریکہ میں آئے ہیں ہماری قوم یہ سب اخلاق کھو بیٹھی ہے۔ لیکن میں نے آج دیکھا ہے کہ حضور انور ان اخلاق کو دوبارہ زندہ کر رہے ہیں۔

چیف نے کہا کہ حضور انور ایک بہت شفیق انسان ہیں۔ حضور انور نے مجھ سے میری قوم کی فلاح وبہبود کے متعلق استفسار فرمایا۔ حضور انور کو سیاست وغیرہ میں کوئی دلچسپی نہیں تھی بلکہ حضور انور نے مجھ سے میری قوم کے بارہ میں سوال کیے۔ میری قوم میں ایک محاورہ پایا جاتا ہے کہ جو چیف ہوتے ہیں وہ قوم کے غلام ہوتے ہیں۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران مجھے یہ محاورہ یاد آیا کیونکہ حضور انور مجھے اس بات کے آئینہ دار نظر آئے۔ حضور انور نے مجھے آنحضرت ﷺ کی حدیث سے آگاہ کیا جس میں آپؐ نے فرمایا کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔

چیف Rodger Redman نے جماعت اور خلافت سے بھرپور احترام اور عقیدت کا اظہار کیا اور حضور انور کی نصائح سے بہت متاثر ہوئے۔ موصوف نے کہا کہ اب ان کی خواہش ہے کہ ان کی قوم کا ہر فرد جماعت احمدیہ کی تعلیمات سے آگاہ ہو۔ چیف نے باقاعدہ جماعت سے درخواست کی ہے کہ جماعت ان کے بچوں اور کمیونٹی کے افراد کو جماعت کا تعارف کروانے میں ان کی مدد کرے، ان کے بچوں کی تربیت کرنے میں مدد کرے۔ چیف نے کہا کہ انہوں نے مشاہدہ کیا ہے کہ احمدی افراد حضور انور کی تربیت کے نتیجہ میں اعلیٰ اخلاق کے حامل ہیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ مکرم منیر الدین شمس صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر MTA انٹرنیشنل، مکرم منیر عودہ صاحب ڈائریکٹر پروڈکشن اور مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امیر جماعت یوایس اے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مشترکہ ملاقات کی سعادت حاصل کی اور MTA ارتھ سٹیشن امریکہ کے ساتھ ملحقہ پلاٹ میں MTA سٹوڈیو کی تعمیر کے حوالہ سے پروگرام اور پلاننگ پیش کر کے ہدایات اور راہنمائی حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور نے پروگرام کے مطابق مکرم طلحہ احمد صاحب واقف زندگی کی دعوت ولیمہ میں شمولیت فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

03 رنومبر 2018ء (بروز ہفتہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق گیارہ بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوایس اے مکرم عدیل احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی اور حضور انور سے ہدایات اور رہنمائی حاصل کی۔ موصوف اِمسال مجلس خدام الاحمدیہ یوایس اے کے نئے صدر مقرر ہوئے ہیں۔ یہ ملاقات بارہ بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

مسجد مسرور ورجینیا کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق ساؤتھ ورجینیا میں ’’مسجد مسرور‘‘ کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ بعد ازاں ساؤتھ ورجینیا کیلئے روانگی ہوئی۔ مسجد بیت الرحمٰن سے ساؤتھ ورجینیا کا فاصلہ 52 میل ہے۔

آج کا دن جماعت ساؤتھ ورجینیا کے لیے بڑا ہی مبارک اور برکتوں والا ایک تاریخی دن تھا۔ ہر چھوٹا بڑا، مرد وزن، جوان بوڑھا خوشی ومسرت سے معمور تھا۔ آج ان کے مسکن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک قدم پہلی بار پڑ رہے تھے۔ یہ لوگ صبح سے ہی ’’مسجد مسرور‘‘ پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

ساؤتھ ورجینیا کی مقامی جماعت کے علاوہ سلیکان ویلی، بے پائنٹ، لاس اینجلیز، کیلیفورنیا، سیاٹل، کانساس، سینٹ لوئیس، ہیوسٹن، آسٹن، ڈلاس، میامی، نیویارک، نیوجرسی، اوش کوش اور ڈیٹرائٹ کی جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے ’’مسجد مسرور‘‘ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔

لاس اینجلیز، سلیکان ویلی، بے پاؤنٹ اور سیاٹل سے آنے والے احباب قریباً چھ گھنٹے جہاز کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

علاوہ ازیں کینیڈا کی جماعتوں ٹورانٹو، مسی ساگا، آٹوا، کیلگری، وینکوور اور بیری سے بھی احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد اس مسجد کے افتتاح میں شامل ہونے کے لیے پہنچی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل جماعت ساؤتھ ورجینیا کے مرکز ’’مسجد مسرور‘‘ کا بیرونی احاطہ احباب جماعت سے بھر چکا تھا۔ مرد وخواتین کی مجموعی تعداد تین ہزار تین صد کے لگ بھگ تھی۔ جن میں سے دو ہزار تین صد افراد امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آئے تھے جبکہ ایک ہزار کے لگ بھگ کینیڈا سے آئے تھے۔

قریباً دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی تو ساری فضاء نعروں سے گونج اُٹھی، بچیوں کے گروپس نے خیر مقدمی گیت اور ترانے پیش کیے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت ساؤتھ ورجینیا مکرم کریم اللہ کلیم صاحب اور ریجنل مبلغ سلسلہ فاران احمد ربانی صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کی بیرونی دیوار میں لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مسرور اور جماعت کے اس سینٹر کا معائنہ فرمایا۔

اس سینٹر کی یہ عمارت نومبر 2017ء میں خریدی گئی۔ یہ ایک چرچ کی بلڈنگ تھی۔ خریدنے کے بعد اس میں تھوڑی renovation کی گئی۔ اس عمارت کی خرید پر پانچ ملین ڈالرز خرچ ہوئے اور اس کی renovation پر قریباً 75 ہزار ڈالر خرچ ہوئے۔

اس سینٹر کا کل رقبہ 17.6 ر ایکڑ ہے۔ مسجد کا کل مسقّف حصہ 22403 مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ مسجد کے ساتھ ایک structure ہے جو 64 فٹ اونچا ہے اور آئندہ آگے چل کر اُسے باقاعدہ مینار میں تبدیل کیا جا سکے گا۔

مسجد کے دو حصے ہیں۔ ایک اوپر کا حصہ ہے اور

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تا کہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی ﷺ

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

ایک نیچے کا حصہ ہے۔ مسجد کے اوپر کے حصہ میں مردوں کا ہال ہے۔ جس کے ایک حصہ میں باقاعدہ stage بنا ہوا ہے اور اسی کے ساتھ ایک بڑی tv screen بھی آویزاں ہے۔ ایک back stage آڈیو ویڈیو روم بھی ہے۔ ایک چھوٹا کچن بھی موجود ہے۔

اس سینٹر میں مردوں اور عورتوں کے نماز پڑھنے کے علیحدہ علیحدہ ہال ہیں۔ مردوں کے نماز کے ہال میں 500 کے لگ بھگ لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ ایک lobby بھی ہے جو مردوں کے لیے over flow کے علاوہ ضیافت کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ ایک اعلیٰ پائے کا آڈیو ویڈیو سسٹم بھی مسجد میں نصب کیا گیا ہے۔ مسجد میں تین stair well کے علاوہ ایک elevator بھی موجود ہے۔

نچلی منزل پر عورتوں کے لیے نماز کا ایک ہال ہے جس میں 150 سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے۔ نیز مسجد کے اس حصہ میں کل گیارہ کمرے ہیں جہاں بچوں کی کلاسز کے علاوہ مختلف شعبہ جات کے دفاتر اور کانفرنس روم بھی موجود ہے۔

ایک ریجنل لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔ اس حصہ میں ایک جماعتی کچن بھی بنایا گیا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لیے ایک نرسری بھی ہے۔

مسجد کی عمارت سے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر لنگر خانہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک باسکٹ بال کورٹ نیز کرکٹ کے لیے ایک ہارڈ بال کی پچ بھی تیار کی گئی ہے۔ نیز یہاں 226 گاڑیوں کی پارکنگ بھی موجود ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کا معائنہ فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ محراب کی شکل اندر ہونی چاہیے نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آواز، ساؤنڈ سسٹم کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ آواز کی گونج وغیرہ تو نہیں ہے۔

حضور انور نے لجنہ ہال کا بھی معائنہ فرمایا۔ نیز مختلف دفاتر بھی دیکھے اور مرکزی کچن میں بھی تشریف لے گئے اور انتظامیہ سے مہمانوں کیلئے کھانے کے انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لیے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی اور اسکے ساتھ ''مسجد مسرور'' کا افتتاح عمل میں آیا۔

مسجد کے بیرونی احاطہ میں خواتین کیلئے دو بڑی مارکیز لگائی گئی تھیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان دونوں مارکیز میں تشریف لے گئے جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

اسکے بعد مسجد کے بیرونی احاطہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے لجنہ ہال میں تشریف لائے جہاں ممبران مجلس عاملہ جماعت ساؤتھ ورجینیا، مجلس عاملہ انصاراللہ اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹوز بنوانے کا شرف پایا۔

پریس کانفرنس

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے درج ذیل جرنلسٹ اور نمائندگان شامل تھے۔

WTOP واشنگٹن DC کی ایک بہت اہم نیوز سروس ہے، اس کے جرنلسٹ شامل ہوئے۔

VOA (وائس آف امریکہ) وائس آف امریکہ کا آغاز 1942ء میں ہوا۔ یہ غیر فوجی اور بیرون از امریکہ براڈ کاسٹنگ کیلئے امریکی فیڈرل حکومت کا ایک آفیشل ادارہ ہے۔ یہ ادارہ یو ایس اے کے بارہ میں امریکہ سے باہر رائے عامہ قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

وائس آف امریکہ کے تین جرنلسٹ آج کی پریس کانفرنس میں شامل ہوئے۔

Potomac Local اسکا آغاز 2010ء میں کیا گیا۔ Potomac Local پرنس ولیم اور Stafford کاؤنٹیز اور Manassas اور Manassas Park کے شہروں کی ایک اہم آزاد اور مقامی نیوز ایجنسی ہے۔ اس کے بھی صحافی شامل ہوئے۔

«Whats Up Prince William» پرنس ولیم کاؤنٹی کی لوکل نیوز آؤٹ لیٹ ہے۔ اس کے بھی صحافی شامل ہوئے۔

NRB TV کے جرنلسٹ بھی شامل ہوئے۔

Freelance Journalist بھی پریس کانفرنس میں شامل ہوئے۔

پریس کانفرنس کا آغاز چار بجکر تینتیس منٹ پر ہوا۔

☆ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ حضور انور گزشتہ مرتبہ پانچ سال قبل امریکہ تشریف لائے تھے۔ اب حضور انور نے تقریباً تین ہفتے یہاں قیام کیا ہے؟ کیا حضور انور نے کوئی تبدیلی دیکھی ہے؟ اور آپ کے اس حالیہ دورے کے حوالہ سے کیا تاثرات ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جہاں تک ہماری جماعت میں تبدیلی کا تعلق ہے تو ہماری جماعت میں یہاں کافی اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں کے دوران احمدی مہاجرین کی ایک بڑی تعداد یہاں منتقل ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری جماعت نے یہاں چند مساجد بھی تعمیر کی ہیں جو مختلف شہروں اور سٹیٹس میں ایک نیا اضافہ ہے۔ تو ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔

جہاں تک ملک کے باقی حالات کا تعلق ہے تو میرا خیال ہے اس حوالہ سے آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ ان حالات میں تبدیلی تو کافی واضح ہے۔ جب بھی حکومتیں بدلتی ہیں تو تبدیلیاں آتی ہی ہیں۔ بعض سیاسی تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں۔ باقی جہاں تک ہماری جماعت کا تعلق ہے تو ہماری جماعت امریکہ میں جہاں جہاں بھی قائم ہے وہاں سیاستدانوں کے ساتھ اچھے رابطے ہیں اور ان رابطوں میں مزید سے مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کل آپ کے سیاستدان الیکشن میں مصروف ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ اس کے کیا نتائج نکلتے ہیں۔

اس پر صحافی نے پوچھا کہ کیا آپ الیکشن کو follow کر رہے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بہت زیادہ تو نہیں لیکن بہرحال کچھ نہ کچھ معلومات ہوتی ہیں۔ آج شاید آپ کے پریذیڈنٹ نے اپنی campaign کے حوالہ سے فائنل تقریر کی ہے۔

☆ایک صحافی نے سوال کیا کہ امریکہ کے علاوہ باقی دنیا میں احمدیوں پر مظالم ہوتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بالکل مظالم ہوتے ہیں بالخصوص پاکستان میں پرسی کیوشن بہت زیادہ ہو رہی ہے۔ پاکستان سے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد باہر کے ملکوں میں منتقل ہو رہی ہے۔ اس کی بڑی وجہ پرسی کیوشن ہی ہے۔ پاکستان میں احمدیوں کے خلاف باقاعدہ قوانین موجود ہیں جن کے مطابق ہم اپنے عقائد کا نہ اظہار کر سکتے ہیں، نہ ان پر عمل کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔ پاکستان کے علاوہ اور بھی بعض مسلمان ممالک ہیں جہاں احمدیوں کو مسائل کا سامنا ہے۔ لیکن خاص طور پر پاکستان میں احمدیوں کی زندگی کافی مشکل ہے۔

☆ایک صحافی نے سوال کیا کہ آپ ترقی پذیر ممالک میں رفاہی کاموں کو فروغ دے رہے ہیں۔ آپ کی اپنی جماعت ان ملکوں کی کس طرح مدد کر رہی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: افریقہ بالخصوص ویسٹ افریقہ کے کافی ممالک ہیں جہاں ہمارے ہسپتال کام کر رہے ہیں اور ہم ان ملکوں میں طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ ان ملکوں میں ہمارے سکول بھی قائم ہیں اور ہم اُن بچوں کو بھی تعلیم دے رہے ہیں جنکی سکول تک پہنچ نہیں ہوتی۔ ہمارے سکول اکثر دور دراز کے علاقوں میں ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی پراجیکٹس چل رہے ہیں جیسے پینے کے صاف پانی کا پراجیکٹ ہے۔ افریقہ میں صاف پینے کا پانی بہت مشکل سے ملتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے اپنے سروں پر بالٹیاں رکھ کر دو دو، تین تین کلومیٹر پیدل چل کر جاتے ہیں اور تالابوں سے پانی لیکر آتے ہیں اور جو پانی میسر ہوتا ہے وہ بھی گندا اور آلودہ ہوتا۔ جب ان لوگوں کے گھروں کے باہر پینے کا صاف پانی ملتا ہے تو وہ بہت خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہاں اگر آپ کو مہنگی سے مہنگی چیز ملے تو آپ اس کے ملنے پر بہت خوش ہوں گی اور خوشی سے اچھلنے لگیں گی۔ جب افریقہ کے وہ لوگ جو ان بنیادی سہولتوں سے بھی محروم ہیں انہیں جب پینے کا صاف پانی بھی ملتا ہے تو ان کے چہروں پر خوشی دیکھنے والی ہوتی ہے۔ اُس وقت ان کے احساسات ناقابلِ بیان ہوتے ہیں۔

☆ایک صحافی نے سوال کیا کہ احمدیوں اور دوسرے مسلمان فرقوں میں کیا فرق ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: رسولِ کریم ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق تمام مسلمان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آخری دور میں ایک شخص ظاہر ہوگا یا ان کی تفسیر کے مطابق دو شخص ظاہر ہوں گے جن میں سے ایک مسیح اور ایک مہدی ہوگا۔ ہمارا یقین ہے کہ بانیٔ جماعت احمدیہ مسلمہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام وہی شخص تھے۔ اور آپ علیہ السلام نے دعویٰ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر وحی کی کہ

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

آپ علیہ السلام وہی شخص ہیں جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اس آنے والے شخص کا مقام و مرتبہ 'نبی' جیسا ہوگا۔ تو باقی مسلمان فرقے کہتے ہیں کہ وہ شخص ابھی ظاہر نہیں ہوا اور مسیح آسمان سے نازل ہوگا اور مہدی کا ظہور مسلمانوں کے بیچ میں سے ہوگا۔ اور پھر یہ دونوں اکٹھے مل کر اسلام پھیلانے کا کام کریں گے۔

دوسرے مسلمان فرقے کہتے ہیں کہ احمدی اپنی جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو نبی سمجھتے ہیں۔ ہمارا جواب یہ ہوتا ہے کہ ہم نبی سمجھتے ہیں کیونکہ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ نے اس آنے والے شخص کو ''نبی'' کا لقب عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو نبی سمجھتے ہیں تو پھر ہم آنحضرت ﷺ کی نبوت کی مہر کو توڑ رہے ہیں جو کہ خاتم النبیین ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ احمدی قرآنی تعلیمات کو نہیں مانتے اور حضرت محمد ﷺ کی خاتمیت پر حملہ کر رہے ہیں کیونکہ وہ اپنی جماعت کے بانی کی نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس طرح ان کی سمجھ بوجھ کے مطابق احمدی مرتد ہیں اور آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہوتے ہیں، اس لیے یہ ہر قسم کی سزا کے مستحق ہیں۔ جبکہ قرآن کریم میں تو آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے کیلئے یا ارتداد اختیار کرنے والے کیلئے کوئی سزا نہیں مقرر کی گئی۔ پس اسی وجہ سے پاکستان میں احمدیوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور باقی مسلمان ممالک میں بھی احمدیوں کو پسند نہیں کیا جاتا۔ باقی جہاں تک ہمارے عقائد کا تعلق ہے تو ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ آخری شرعی نبی تھے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن آخری شرعی کتاب ہے۔ لیکن ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ وہ شخص جس نے آخری دنوں میں آنا تھا اُسے آنحضرت ﷺ نے ''نبی'' کا خطاب دیا ہے لیکن وہ نبی صاحبِ شریعت نبی نہیں بلکہ ظلی نبی ہوگا۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد ظلی نبی آ سکتا ہے لیکن کوئی نئی شریعت نہیں آ سکتی۔ ہمارے اور دیگر مسلمان فرقوں کے درمیان آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کی تفسیر میں فرق ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ آخری شرعی نبی ہیں لیکن ان کے بعد بروزی نبی آ سکتے ہیں لیکن دیگر مسلمان کہتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ چونکہ خاتم النبیین ہیں اس لیے ان کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا خواہ وہ ظلی ہو یا صاحبِ شریعت نبی ہو۔

☆ اسکے بعد وائس آف امریکہ (بنگلہ سروس) کے صحافی نے سوال کیا کہ آج کل ساری دنیا میں ہی مسلمانوں پر ظلم ہو رہے ہیں۔ فلسطین میں ظلم ہو رہا ہے۔ افریقہ میں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ حال ہی میں میانمار میں مسلمانوں پر بہت ظلم ہوا ہے اور لاکھوں کی تعداد میں مسلمانوں کو میانمار سے ہجرت کرنا پڑی ہے اور وہ بنگلہ دیش میں آکر پناہ لے رہے ہیں جہاں وہ کیمپوں میں انتہائی بدترین حالات میں رہ رہے ہیں۔ اسکا کیا حل ہے؟ جماعت احمدیہ اس حوالہ سے کیا سوچ رہی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صرف مسلمانوں پر ہی ظلم نہیں ہو رہے، غیر ترقی یافتہ ممالک بالخصوص افریقہ کے لوگ بہت زیادہ مشکل حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ باقی جہاں تک Rohingya مسلمانوں کا تعلق ہے تو ان پر واقعی حکومت کی طرف سے یا اُن لوگوں کی طرف سے جنہیں حکومت کی پشت پناہی حاصل ہے بہت زیادہ مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ ہم ان مظالم کے خلاف آواز اُٹھاتے ہیں اور ان کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اپنی چیریٹی آرگنائزیشن کے ذریعہ ہم ان لوگوں کی بنگلہ دیش کیمپوں میں جس حد تک ممکن ہو سکے امداد بھی کر رہے ہیں۔ ہم تو ان تمام لوگوں، حکومتوں اور ملکوں کے خلاف آواز اُٹھاتے ہیں جو کسی بھی صورت میں مظالم ڈھا رہے ہیں۔

☆ ایک صحافی نے سوال کیا کہ ایک مکمل اسلامی معاشرہ کس طرح کا ہوتا ہے اور ایک اسلامی فیملی کس طرح کی ہوتی ہے؟ اسلامی معاشرہ یا اسلامی فیملی آجکل کے مسائل کو کس طرح حل کر سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تاریخ میں اسلامی معاشرہ اور اسلامی حکومت کی نظیر ہمارے سامنے ہے اور یہ اسلامی حکومت اُس وقت قائم ہوئی جب آنحضرت ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ اُس وقت مدینہ میں موجود مسلمانوں، یہودیوں اور عیسائیوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا تھا اور سارے اپنی اپنی شریعتوں کے مطابق وہاں زندگیاں گزارتے تھے اور ساروں نے متفقہ طور پر رسولِ کریم ﷺ کو اس ریاست کے سربراہ کے طور پر منتخب کیا۔ تو اسلامی حکومت کی مثال میثاقِ مدینہ کی ہے۔ اُس وقت سارے لوگ بڑے اچھے ماحول میں ایک دوسرے کے ساتھ رہتے رہے ماسوائے اُن کے جنہوں نے اس معاہدہ کی پاسداری نہیں کی اور قانون کی خلاف ورزی کی۔ تو اسلامی معاشرہ کا وہ ایک ماڈل تھا۔ یہی وہ ماڈل ہے جس کے متعلق عمران خان کہتا ہے کہ وہ پاکستان میں قائم کرنا چاہتا ہے جس میں وہ ابھی تک کامیاب نہیں ہو سکا۔

جہاں تک خاندانوں اور گھروں کا تعلق ہے تو اس کے متعلق اسلام کہتا ہے کہ آپ کو اپنی عورتوں کو عزت دینی چاہیے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ عورت کی عزت کرو، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بچوں کی پرورش اور تربیت میں عورتوں کا بہت اہم کردار ہے۔ پھر اسلام نے طلاق کی اجازت تو دی کہ اگر میاں بیوی کے درمیان مفاہمت نہیں ہوتی تو طلاق کی اجازت ہے لیکن اس کے باوجود طلاق کو ناپسندیدہ فعل قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے طلاق کو پسند نہیں فرمایا۔ پس خاندان کے تعلق میں یہ اسلامی تعلیمات ہیں۔ اسی طرح دوسرے معاملات کے متعلق بھی کامل رہنمائی فرمائی۔ مثلاً تجارت ہے۔ اسکے متعلق اسلام کہتا ہے کہ ایمانداری کے ساتھ تجارت کریں۔ ایک مرتبہ رسولِ کریم ﷺ بازار تشریف لے گئے اور وہاں گیہوں کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو پتہ چلا کہ ڈھیر کے نیچے دانوں کا معیار اور تھا اور اوپر والے دانوں کا معیار اور تھا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم تو لوگوں کو دھوکا دے رہے ہو جس کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ اسکی تمہیں سزا ملے گی۔ تو اسلام نے ہر لحاظ سے لوگوں کی رہنمائی کی ہے۔ اس لیے اگر اسلامی تعلیمات پر حقیقی طور پر عمل کیا جائے تو تمام لوگ انتہائی امن کے ساتھ زندگیاں گزار سکتے ہیں۔

☆ ایک صحافی نے سوال کیا کہ حضور انور دنیا میں امن کے قیام کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ اس وقت دنیا کے حالات کافی خراب ہیں۔ شام میں جنگ ہو رہی ہے اور اسی طرح دنیا کو اور بھی کئی مسائل کا سامنا ہے۔ چنانچہ ان حالات کے حوالہ سے حضور انور کا کیا نظریہ ہے اور ہم کس طرح امن کا قیام کر سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر لوگوں اور دنیا کے رہنماؤں نے اپنے خالق اور اُس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی ذمہ داری کو نہ سمجھا تو دنیا میں ایک بہت بڑی تباہی آئے گی جس پر قابو پانا کسی کے لیے بھی ممکن نہ ہوگا۔ آجکل ہر کوئی دوسرے کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے کہ فلاں کا قصور ہے یا فلاں کی غلطی ہے لیکن اپنے گریبان میں کوئی نہیں جھانکتا۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے ہمیں دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کرنی چاہئے۔ یہی واحد حل ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں اس اصول پر عمل کرنا نہایت مشکل ہو چکا ہے۔ ان تعلیمات پر مسلمان ممالک عمل نہیں کر رہے اور ہم احمدی مسلمان ان تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور ان کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اگر اِس اُصول پر عمل نہ کیا گیا تو دنیا تیسری جنگِ عظیم ہوتا دیکھے گی۔ اگر حکومتوں نے اپنی پالیسیاں اور حکمتِ عملیاں نہ بدلیں تو آپ بھی اس کے نتائج جلد ہی دیکھ لیں گے۔ بلکہ کسی حد تک تو یہ جنگ شروع بھی ہو چکی ہے۔ شام کی جنگ کی وجہ سے کئی دوسرے ملک بھی اسکا حصہ بن گئے ہیں۔ لاوا اُبلنا شروع ہوگیا ہے اور کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے۔

یہ پریس کانفرنس 4 بجکر 55 منٹ تک جاری رہی۔ (باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے''

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو، اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016)

طالب دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا''

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27؍دسمبر 2018 بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرم شیخ عبدالرشید صاحب ابن مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب (کراچی، حال اپسم، یو.کے)

22؍دسمبر 2018ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے خاندان میں احمدیت آپ کے نانا حضرت شیخ عبد الحق صاحبؓ کے ذریعہ آئی۔ جنہوں نے 1899ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق پائی۔ مرحوم ایک کامیاب داعی اللہ تھے۔ بہت مخلص، نیک، عبادت گزار اور دعا گو انسان تھے۔ مرحوم کو خلافت کے ساتھ والہانہ عشق تھا۔ کراچی میں اپنا گھر نماز سنٹر اور میٹنگز کیلئے وقف کیا ہوا تھا۔ وہیں آپ کو بچوں کو قرآن کریم پڑھانے اور نمازوں کی امامت کروانے کی بھی توفیق ملتی رہی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے دبیر احمد صاحب کو یو.کے جماعت کے نائب سیکرٹری وقف نو کے طور پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم عبدالرشید آنند صاحب مرحوم (کراچی)

14؍اپریل 2018ء کو کراچی میں تقریباً 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ بہت ملنسار، ہمدرد، بہادر، بے تکلف، شگفتہ مزاج اور فیاض انسان تھے۔ نماز تہجد کے عادی اور چندہ جات کے پابند تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ محبت وعشق اور وفا کا ایک مضبوط تعلق تھا۔ مقامی مسجد کے کسی کام کیلئے انہیں جتنی رقم کی تحریک کی جاتی آپ ہمیشہ اس سے دوگنی ادائیگی کیا کرتے تھے۔ غریب رشتہ داروں اور دوستوں کی ہمیشہ مالی مدد کرتے رہے۔ جلسہ سالانہ میں بہت ذوق وشوق اور باقاعدگی سے شرکت کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں، متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں، پڑپوتے اور پڑپوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک پوتے باسل احمد آنند صاحب اس وقت بطور مربی ضلع کوئٹہ اور آپ کے نواسے مکرم وسیم احمد فضل صاحب (جامعہ احمدیہ یو.کے) میں بطور استاد خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

(2) صوبیدار (ریٹائرڈ) چوہدری عبد الجبار صاحب (گوکھووال ضلع فیصل آباد، حال کینیڈا)

13؍دسمبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے والد مکرم چوہدری اللہ دتہ سوڈھی صاحب اور ان کے بھائی مکرم چوہدری فرزند علی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر 1924ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ سیالکوٹ کینٹ میں اپنے گھر کو نماز سینٹر کے طور پر پیش کیا۔ بعد ازاں وقف بعد از ریٹائرمنٹ کی توفیق پائی اور مئی 1991ء تا اگست 1994ء بطور ایڈمنسٹریٹر احمدیہ ہسپتال بانجل گیمبیا خدمت بجالاتے رہے۔ دفتر وکالت مال اوّل میں بھی اعزازی طور پر بلا معاوضہ خدمت کی توفیق پائی۔ اکتوبر 2003ء سے کینیڈا میں مقیم تھے۔ نمازوں کے پابند، چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ، بہت نیک، دیانتدار اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے محبت اور اطاعت کا خاص تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور چار بیٹے اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم افضال احمد رؤف صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

خطبہ نکاح

فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28؍جنوری 2017ء بروز ہفتہ مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ عائشہ صدف (واقفہ نو) کا ہے جو ربوہ کی ہیں اور مظفر احمد صاحب بریڈفورڈ کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم محمد سفیر الدین (مربی سلسلہ) پاکستان کے ساتھ نوے ہزار پاکستانی روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ دولہے کے وکیل مکرم مقصود الٰہی صاحب ہیں۔

حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ نصرت پھول (واقفہ نو) کا ہے جو سرفراز احمد صاحب کینیڈا کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم دانیال احمد افضال ابن مکرم اقبال احمد صاحب کے ساتھ چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

اس نکاح کے فریقین کے مابین ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ فاتحہ شیخ نوید بنت مکرم شیخ نوید احمد صاحب بلجیم کا عزیزم سفیر احمد ابن مکرم تنویر احمد صاحب کے ساتھ ساڑھے چھ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر دعا کروائی اور تینوں نکاحوں کے فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی.ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 22؍فروری 2019ء)

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

ارشاد باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

ارشاد باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar   Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

’’میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومقدرت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 516)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9571: مَیں محمد اقبال ولد مکرم سید محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن شیندرہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سجاد احمد العبد: محمد اقبال گواہ: محمد عباس

مسل نمبر 9572: مَیں بشارت احمد بشیر ولد مکرم عبد الستار صاحب، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 67 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ ڈرنگس وارڈ نمبر 3 پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 27 کنال۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/5600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیق احمد طارق العبد: بشارت احمد بشیر گواہ: وسیم احمد ندیم

مسل نمبر 9573: مَیں کلثوم اختر زوجہ مکرم محمد مختار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن شیندرہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/22,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سجاد احمد بشیر الامۃ: کلثوم اختر گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 9574: مَیں ظہور احمد ولد مکرم محمد صادق صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 27 سال پیدائشی احمدی، ساکن چھونگاں تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد القیوم شمس العبد: ظہور احمد گواہ: محمد بشیر

مسل نمبر 9575: مَیں روبینہ کوثر زوجہ مکرم عبد القادر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں مسوری والا ڈاکخانہ سلواہ تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 3 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/50,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد اسحاق الامۃ: روبینہ کوثر گواہ: ظہیر احمد بھٹی

مسل نمبر 9576: مَیں عطاء المومن ولد مکرم محمد اصغر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں چھونگاں تحصیل میڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظہور احمد العبد: عطاء المومن گواہ: عبد القیوم شمس

مسل نمبر 9577: مَیں زبیدہ بیگم زوجہ مکرم سلیمان احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں گورسائی ڈاکخانہ گورسائی تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/20,000 روپئے، زیور نقرئی 100 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظہیر احمد بھٹی الامۃ: زبیدہ بیگم گواہ: عبد القیوم معلم سلسلہ

مسل نمبر 9578: مَیں تنویر اختر زوجہ مکرم نظارت احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن سلواہ تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/50,000 روپئے (وصول شد بصورت زیوارت) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: چوہدری محمود احمد الامۃ: تنویر اختر گواہ: رشید احمد

مسل نمبر 9579: مَیں زکیہ بیگم زوجہ مکرم محمد شبیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں گورسائی تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/20,000 روپئے، زیور نقرئی انگوٹھی اور گلے کا ہار 50 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد القیوم معلم سلسلہ الامۃ: زکیہ بیگم گواہ: چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 9580: مَیں ذاکر حسین ولد مکرم غلام دین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 60 سال پیدائشی احمدی، ساکن شیندرہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 9 کنال۔ میرا گزارہ آمد از زمین داری ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سجاد احمد العبد: ذاکر حسین گواہ: ظفر اقبال

مسل نمبر 9581: مَیں ظفر اقبال ولد مکرم محمد اعظم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی، ساکن شیندرہ تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سجاد احمد شبنم العبد: ظفر اقبال گواہ: عبد القیوم شمس

مسل نمبر 9582: مَیں ریاض خان ولد مکرم مدھو خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 45 سال تاریخ بیعت 1997، ساکن گاؤں گھڑکا تحصیل وضلع ترن تارن صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/نومبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 5 مرلہ زمین پر ایک مکان (جس میں خاکسار کا نصف حصہ ہے) میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: روشن دین　　　العبد: ریاض خان　　　گواہ: ناصر احمد خادم

مسل نمبر 9583: مَیں رضیہ بیگم زوجہ مکرم ریاض خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں گھڑکا تحصیل وضلع ترن تارن صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/10,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ریاض خان　　　الامۃ: رضیہ بیگم　　　گواہ: روشن دین

مسل نمبر 9584: مَیں عادل وحید خان ولد مکرم وحید احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمدیہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شاہد احمد خان　　　العبد: عادل وحید خان　　　گواہ: یاسر الیاس شاہ

مسل نمبر 9585: مَیں غلام حسین آہنگر ولد مکرم حاجی عبد العزیز آہنگر صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 68 سال تاریخ بیعت 1995، ساکن نئی بستی (اننت ناگ) صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 9 مرلہ مع مکان بمقام اننت ناگ۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/12,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حمید اللہ حسن　　　العبد: غلام حسن آہنگر　　　گواہ: زبیر احمد ڈار

مسل نمبر 9586: میں شاہد احمد خان ولد مکرم نثار احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمد یاری پورہ تحصیل وضلع کولگام صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد لون معلم سلسلہ　　　العبد: شاہد احمد خان　　　گواہ: مظفر احمد خان

مسل نمبر 9587: مَیں صبیحہ آصف زوجہ مکرم محمد آصف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 سیٹ 55 گرام، 8 انگوٹھیاں 18 گرام، 3 جوڑی ٹاپس وبالیاں 6 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی کل وزن 221 گرام، حق مہر -/3,00,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نعیم احمد ڈار　　　الامۃ: صبیحہ　　　گواہ: عبد المومن راشد

مسل نمبر 9588: مَیں مائرہ منور زوجہ مکرم مشتاق احمد نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 37.02 گرام 23 کیریٹ، حق مہر مبلغ -/1,00,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مشتاق احمد نائک　　　الامۃ: مائرہ منور　　　گواہ: رفیع احمد

مسل نمبر 9589: مَیں سمیر سلیم .ٹی .ایس ولد مکرم سلیم .ٹی .ایچ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سعودی عرب، مستقل پتا: پالپپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 12 سینٹ مع مکان۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 سعودی ریال ہے اور آمد از جائداد -/25,000 انڈین روپئے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اللہ بخش　　　العبد: سمیر سلیم　　　گواہ: ناظم .ایس علی

مسل نمبر 9590: مَیں ثریا فاروق بنت مکرم فاروق احمد شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　　الامۃ: ثریا فاروق　　　گواہ: فاروق احمد شیخ

مسل نمبر 9591: مَیں ثمر احمد بھٹی ولد مکرم مختار احمد بھٹی صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی، ساکن ریکی باں تحصیل درہال صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار

کلامُ الامام

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مختار احمد بھٹی　　العبد: ثمر احمد بھٹی　　گواہ: عبد الجبار بھٹی

مسل نمبر 9592: مَیں معروف حسین پرواز ولد مکرم محمد رفیق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال تاریخ بیعت 2000، ساکن گاؤں درّہ دلیاں تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 /نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: چوہدری محمود احمد　　العبد: معروف حسین پرواز　　گواہ: محمد رشید

مسل نمبر 9598: مَیں عرفان احمد ولد مکرم عبد القیوم شمس صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 15 سال پیدائشی احمدی، ساکن درّہ دلیاں تحصیل حویلی ضلع پونچھ صوبہ جموں اینڈ کشمیر، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 /فروری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نثار احمد ساجد　　العبد: عرفان احمد　　گواہ: مبارک احمد شمس

مسل نمبر 9599: مَیں سید صداقت علی ولد مکرم سید لیاقت علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن ننگل باغبانہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 /جنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/14,295 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رضوان احمد　　العبد: سید صداقت علی　　گواہ: سلطان احمد

مسل نمبر 9600: مَیں ساجدہ جمال سی۔جی زوجہ مکرم امناس۔پی۔کے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: الانلور، تھرووزی کنّو (پالاکڈ) صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 /جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 10 گرام 22 کیریٹ بصورت حق مہر، مزید زیور طلائی 40 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایچ شمس الدین　　الامۃ: ساجدہ جمال سی۔جی　　گواہ: انعام اللہ

مسل نمبر 9601: مَیں نرگس بانو زوجہ مکرم عبد المالک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 /جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 120 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 100 گرام، حق مہر -/20,00,000 روپئے (بعوض 9 ڈسمل زمین) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اسماعیل احمد خان　　الامۃ: نرگس بانو　　گواہ: عبد الحفیظ

مسل نمبر 9602: مَیں ظفر الدین ولد مکرم شفیع محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 60 سال تاریخ بیعت 1992، ساکن حلقہ دار الرحمت (دھرم پورہ) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 /جنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک مکان 7.25 مرلہ زمین پر مشتمل بمقام حلقہ دار الرحمت (دھرم پورہ) قادیان (اہلیہ کے ساتھ مشترکہ) میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد　　العبد: ظفر الدین　　گواہ: منیر احمد ساجد

مسل نمبر 9603: مَیں انس احمد ولد مکرم دلاور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ نور ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 /فروری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/13,939 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: دلاور خان　　العبد: انس احمد　　گواہ: طاہر احمد

مسل نمبر 9604: مَیں صالحہ بیگم زوجہ مکرم شیخ منظور احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن رسول پور (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 /مارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 4 تولہ 22 کیریٹ، حق مہر -/52,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ظفر الحق　　الامۃ: صالحہ بیگم　　گواہ: عبد المنعم

مسل نمبر 9605: مَیں سید محمد غالب ولد مکرم سید فضل نعیم صاحب، قوم احمدی مسلمان عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن رسول پور (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 /مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ارادت حسین خان　　العبد: سید محمد غالب　　گواہ: سید فضل نعیم

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ
الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

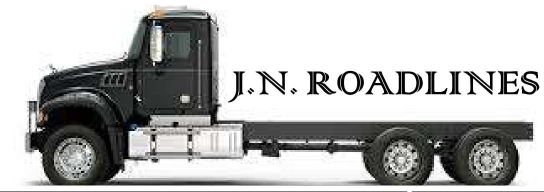

J.N. ROADLINES
No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زد جام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K

All kinds of Readymade Garments

Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT

Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber
Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION

SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

IRS

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271
Pro. SK.Sultan
97014 62176

Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.

➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
➤ #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

New Lords Shoe Co.
Mob.8978952048
Malakpet Opp.Vani College, Hyderabad (Telangana)

action Bata Paragon VKC pride

طالب دعا: عطیہ پروین، فرزند، نوید عالم، مبارک احمد، محمود احمد اینڈ فیملی وافراد خاندان جماعت احمدیہ حیدرآباد

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز ۔ کشمیر جیولرز

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ملکی رپورٹیں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جماعت احمدیہ علیگڑھ میں مورخہ 23 نومبر 2018 کو احمدیہ مسجد میں مکرم صلاح الدین صاحب صدر جماعت علیگڑھ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محسن الٰہی صاحب نے کی۔ مکرم عادل عباس صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی نعت ''محمد پر ہماری جاں فدا ہے'' خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل'' تقریر کی۔ عزیز مسرور احمد نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نعت ''بدرگاہ ذی شان خیر الانام'' خوش الحانی سے پڑھی۔ آخر پر مکرم بشارت احمد صاحب معلم سلسلہ علیگڑھ نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رحم وشفقت'' تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (رشید احمد، مبلغ انچارج علیگڑھ، ہاتھرس)

☆ جماعت احمدیہ حیدرآباد حلقہ بشارت نگر میں مورخہ 10 فروری 2019 کو بعد نماز عصر مکرم تنویر احمد صاحب نائب امیر حیدرآباد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم شبیر احمد گلبرگی صاحب نے کی۔ مکرم ایم اے طاہر احمد صاحب نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ مکرم مولوی طاہر احمد صاحب معلم سلسلہ فلک نما نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ'' تقریر کی۔ مکرم مولوی شیخ نور احمد میاں صاحب معلم سلسلہ حلقہ سعید آباد نے ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے درود شریف کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد کلیم خان، مبلغ انچارج حیدرآباد)

☆ جماعت احمدیہ راٹھ میں مورخہ 21 نومبر کو بعد نماز مغرب وعشاء احمدیہ مسجد میں مکرم ابرار احمد صاحب امیر ضلع حمیر پور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ صبح گیارہ بجے افراد جماعت نے سرکاری ہسپتال میں داخل مریضوں میں پھل تقسیم کیے نیز ہسپتال کے عملہ کو جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم کامل احمد صاحب نے کی۔ نعت مکرم ابصار احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک'' تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ جماعت احمدیہ مودھا میں مورخہ 22 نومبر 2018 کو بعد نماز ظہر وعصر مکرم محمد ظفر صاحب صدر جماعت مودھا کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد کلیم صاحب نے کی۔ مکرم جرجس حسین صاحب نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادات کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم کلیم احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ جماعت احمدیہ جھانسی میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو بعد نماز ظہر وعصر مکرم مبارک احمد ایڈووکیٹ صاحب صدر جماعت جھانسی کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حارث احمد صاحب نے کی۔ نعت کے بعد مکرم معین احمد صاحب نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت عفو وکرم کی روشنی میں'' تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ جماعت احمدیہ مسکرا میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو بعد نماز مغرب مکرم رحمن احمد صاحب صدر جماعت مسکرا کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم یاسر احمد صاحب نے کی۔ عزیزہ صاحبہ پروین نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم مولوی جرجس حسین صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ 25 نومبر کو جماعت احمدیہ مسکرا میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔

☆ جماعت احمدیہ بہگاؤں میں مورخہ 23 نومبر 2018 کو مکرم پیر بخش صاحب صدر جماعت بہگاؤں کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم شاہ رخ احمد صاحب نے کی۔ مکرم عظمت احمد صاحب نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم جرجس حسین صاحب نے بعنوان ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابہ سے حسن سلوک'' تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(خالد احمد، مبلغ انچارج حمیر پور یوپی)

☆ جماعت احمدیہ مونگیر میں مورخہ 13 دسمبر 2018 کو مکرم عبدالرحمن صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی محمد عالم صاحب نے کی۔ مکرم مولوی دیدار الحق صاحب نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم مولوی محمد عالم صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مونگیر، مکرم مسعود احمد صاحب اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہو۔

بھاگلپور کے سرکاری عہدے داران کو جماعت کا تعارف اور لٹریچر کی پیشکش

مورخہ 19 دسمبر 2018 کو بھاگلپور سِلک سٹی میں جماعت احمدیہ کی جانب سے ایک تبلیغی پروگرام بنایا گیا۔ محترم سید عبدالباقی صاحب امیر ضلع بھاگلپور کی قیادت میں ایک وفد نے علاقہ کے مختلف سرکاری عہدے داران کے دفاتر میں جاکر احمدیہ مسلم جماعت کا تعارف کرایا اور جماعتی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا، جن میں شہر کے ڈی، ایس، پی اور ڈسٹرکٹ جج کے علاوہ محکمہ عدالت کے تقریباً 20 ججز صاحبان شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ اس تبلیغی دورہ کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔ (نوید الفتح شاہد، مبلغ انچارج بھاگلپور)

احمدآباد بک فیئر میں احمدیہ مسلم جماعت کا بک اسٹال

احمدآباد میونسپل کارپوریشن کی جانب سے گجرات یونیورسٹی میں مورخہ 24 تا 30 نومبر 2018 ایک بک فیئر کا انعقاد ہوا جس میں شعبہ نور الاسلام کے تعاون سے ایک بک اسٹال لگایا گیا۔ بک فیئر کا افتتاح مکرم وجے روپانی صاحب چیف منسٹر گجرات نے کیا۔ بعدہ انہوں نے سب اسٹالوں کا جائزہ لیا۔ موصوف جماعتی اسٹال پر بھی تشریف لائے۔ خاکسار نے انہیں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کراتے ہوئے جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا۔ دو نیوز چینلز نے خاکسار کا انٹرویو لیا جس میں خاکسار نے احمدیہ مسلم جماعت کا تعارف کراتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیام امن سے متعلق کاوشوں کا تذکرہ کیا۔ یہ دونوں انٹرویو نیوز چینلز پر نشر ہوئے اور اسکے ذریعہ کثیر تعداد میں لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اس بک اسٹال کو کامیاب بنانے کے لیے مکرم شبیر احمد پڈر صاحب مربی سلسلہ نور الاسلام، مکرم عادل احمد کنجو صاحب، مکرم حافظ ابوشہان منڈل صاحب مربی نظارت تعلیم اور ضلع احمدآباد کے مبلغین ومعلمین وافراد جماعت نے بڑی محنت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم بخشے۔

(سید عبدالہادی کاشف، مبلغ انچارج ضلع احمدآباد، گجرات)

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی جانب سے نابینا طلباء کی امداد

مورخہ 30 جنوری 2019 کو جماعت احمدیہ حیدرآباد کی جانب سے نابینا بچوں میں کھانے کی اشیا تقسیم کی گئیں۔ خاکسار اور مکرم نائب امیر صاحب حیدرآباد ودیگر افراد جماعت ایک وفد کی صورت میں ایم جی روڈ سکندرآباد میں آریہ سماج کی جانب سے منعقد ہونے والے ایک پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں علاقہ کی سرکردہ سیاسی اور سماجی شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر ''دیونار اسکول فار بلائنڈ'' کے 300 سے زائد نابینا طلبا کو کھانے کی اشیا تقسیم کی گئیں۔ اسکول کے اسٹاف کو جماعتی کتب اور لیف لیٹس کا تحفہ پیش کیا گیا۔

''نرنکاری سماج'' کے جلسہ میں جماعت احمدیہ حیدرآباد کے وفد کی شمولیت

مورخہ 16 جنوری 2019 کو ''نرنکاری بھون'' سے بعض دوست احمدیہ مسجد جوبلی ہال تشریف لائے جنہیں قرآن کریم کا تیلگو ترجمہ اور جماعتی کتب کا تحفہ دیا گیا۔ وفد نے 20 جنوری کو منعقد ہونے والے اپنے ایک جلسے میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ مورخہ 20 جنوری کو خاکسار اور مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ حیدرآباد ودیگر افراد جماعت اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ خاکسار کو جماعتی نمائندگی میں تقریر کا موقع ملا جس کے ذریعہ بارہ ہزار سے زائد لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ دوران جلسہ خدام نے تعلیم یافتہ طبقہ میں قرآن مجید اور کتاب ''لائف آف محمد اور'' ورلڈ کرائسز اینڈ دِی پاتھ وے ٹو پیس'' تقسیم کی۔ مورخہ 21 جنوری 2019 کو نرنکاری سماج نے اپنے آفس آنے کی دعوت دی۔ خاکسار، مکرم مولوی طلحہ احمد چیمہ صاحب اور مکرم غلام طیب خان صاحب وہاں گئے اور تقریباً ایک ہزار سے زائد لوگوں کی موجودگی میں احمدیت کا پیغام بڑی عمدگی سے پہنچانے کا موقع ملا۔ لیف لیٹس اور جماعتی کتب کا تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ (محمد کلیم خان، مبلغ انچارج ضلع حیدرآباد)

جماعت احمدیہ پونہ میں تربیتی اجلاس کا انعقاد

مورخہ 3 رفروری 2019 کو جماعت احمدیہ پونہ کی جانب سے مکرم طاہر احمد عارف صاحب صدر جماعت احمدیہ پونہ کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مکرم عبدالعلیم قریشی صاحب نے مکرم عابد خان صاحب کی ڈائری سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیرت کے بعض پہلو بیان کیے۔ بعدہ ایک ترانہ پیش کیا گیا جس کے بعد خاکسار نے ''شرائط بیعت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اصلاح اعمال کی روشنی میں تقریر کی۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (حلیم خان شاہد، مبلغ سلسلہ پونہ، مہاراشٹر)

احمدیہ مسلم مشن ممبئی میں وقف جدید کی اہمیت پر خصوصی اجلاس

مورخہ 27 رجنوری 2019 کو بعد نماز عصر احمدیہ مسلم مشن ''الحق'' میں مکرم مسرت احمد منڈاسگر صاحب صدر جماعت احمدیہ ممبئی کی زیر صدارت وقف جدید کی اہمیت پر ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم زاہد الرحمن صاحب نے کی۔ نظم مکرم شیخ عثمان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سید مبشر احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید اور مکرم مولوی عارف خان صاحب مبلغ ممبئی نے وقف جدید کی اہمیت پر تقریر کی۔ عزیز کاشف احمد رائچوری نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(حلیم احمد، مبلغ انچارج ممبئی)

......☆......☆......☆......

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان   Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20   Vol. 68   Thursday 18 - April - 2019   Issue. 16

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12؍اپریل 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن بدری صحابہ کا میں ذکر کروں گا ان میں سے پہلا نام ہے حضرت حسین بن حارث کا۔ ان کا تعلق بنو مطلب بن عبد مناف سے تھا۔ انہوں نے اپنے دو بھائیوں حضرت طفیل اور حضرت عبیدہ کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ حضرت حسین نے غزوہ بدر اور احد سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی۔ آپ کی وفات 32 ہجری میں ہوئی۔

دوسرے صحابی ہیں حضرت صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ آپ نے غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ شرکت کی۔ آپ کی وفات کا سال 18 ہجری بیان کیا گیا ہے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت مبشر بن عبدالمنذر۔ آپ اوس کے قبیلے بنو عمرو بن عوف سے تھے۔ حضرت مبشر بن عبدالمنذر اپنے دو بھائیوں حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر اور حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ غزوہ بدر میں آپ شہید ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام بیان کرتے ہیں کہ میں نے غزوہ احد سے پہلے خواب دیکھا کہ گویا حضرت مبشر بن عبدالمنذر مجھے کہہ رہے ہیں کہ تم چند روز میں ہمارے پاس آجاؤ گے میں نے پوچھا کہ آپ کہاں ہیں تو انہوں نے بتایا کہ میں جنت میں ہوں۔ ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں کھاتے پیتے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ کیا آپ بدر میں شہید نہیں ہو گئے تھے؟ آپ نے بتایا ہاں کیوں نہیں۔ لیکن مجھے پھر زندہ کر دیا گیا تھا۔ حضرت عبد اللہ نے یہ خواب رسول اللہ ﷺ کو سنایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو جابر شہادت یہی ہوتی ہے۔ شہید اللہ تعالیٰ کے پاس جاتا ہے اور وہاں آزاد پھرتا ہے۔

اگلے صحابی حضرت ورقہ بن ایاس ہیں۔ آپ انصار کے قبیلے خزرج کی شاخ بنو لوزان بن غنم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ غزوہ بدر کے علاوہ غزوہ احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ شامل ہوئے۔ آپ کی شہادت جنگ یمامہ کے روز حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں 11 ہجری میں ہوئی۔

اگلے صحابی حضرت محرز بن ہیں۔ آپ غزوہ بدر، احد اور خندق میں شریک ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ کے ایک خواب کی بنا پر آپ کو شہادت کی خوشخبری دی تھی۔

حضرت محرز کی شہادت کا واقعہ یوں بیان ہوا ہے۔ حضرت ایاس بن سلمہ غزوہ ذی قردہ کے بارے میں روایت بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے بیان کیا کہ صلح حدیبیہ والے واقعہ کے بعد ہم مدینہ کی طرف واپس جانے کیلئے نکلے پھر ہم ایک جگہ اترے۔ ہمارے اور بنولحیان کے درمیان ایک پہاڑ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کیلئے دعا کی جو اس پہاڑ پر رات کو چڑھ کر حالات پر نظر رکھے۔ حضرت سلمہ بن اکوع کہتے ہیں میں اس رات دو یا تین مرتبہ پہاڑ پر چڑھا پھر ہم مدینہ پہنچے۔ کہتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن فزاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کیا اور سب کو ہانک کر لے گیا اور ان کے چرواہے کو قتل کر دیا۔ میں ان لوگوں کے پیچھے تلاش کرتا ہوا اور انہیں تیر مارتا ہوا نکلا اور میں رجزیہ اشعار پڑھ رہا تھا کہ **انا ابن الاکوع والیوم یوم الرضع** کہ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور یہ دن کمینوں کی تباہی کا دن ہے۔ میں ان میں سے جس شخص سے بھی ملتا تو اس کے کجاوے میں تیر مارتا یہاں تک کہ تیر کا پھل نکل کر اس کے کندھے تک جا پہنچتا۔ سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں ان کو تیر مارتا رہا اور انہیں زخمی کرتا رہا اور جب میری طرف کوئی گھڑسوار آتا تو میں کسی درخت کے پیچھے چھپ جاتا اور میں اسے تیر مار کر زخمی کر دیتا یہاں تک کہ جب پہاڑ کا راستہ تنگ ہو گیا اور وہ اس تنگ راستے میں داخل ہوئے تو میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور انہیں پتھر مارنے لگا اور میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا یہاں تک کہ سارے اُنٹوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ میں تیر اندازی کرتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے ہلکا ہونے کیلئے پھینک دیئے۔ یعنی وہ لوگ اونٹ تو چھوڑ چکے تھے، اپنا سامان بھی پیچھے پھینکنا شروع کر دیا تا کہ آسانی سے دوڑ سکیں اور جو چیز بھی وہ پھینکتے جاتے تھے میں ان پر نشان کے طور پر پتھر رکھ دیتا تھا تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ پہچان لیں یہاں تک کہ وہ ایک تنگ گھاٹی میں آئے جہاں انہیں بدر فزاری کا کوئی بیٹا ملا۔ وہ بیٹھ کر کھانا کھانے لگے اور میں ایک چوٹی پر بیٹھا تھا۔ فزاری نے کہا یہ کون شخص ہے جسے میں دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا اس شخص نے تو ہمیں تنگ کر رکھا ہے اللہ کی قسم یہ صبح سے ہم پر مسلسل تیر اندازی کر رہا ہے یہاں تک کہ اس نے ہم سے سب کچھ چھین لیا ہے۔ اس نے کہا چاہئے کہ تم میں سے چار آدمی اس کی طرف جائیں۔ حضرت سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ ان میں سے چار آدمی میری طرف پہاڑ پر چڑھے جب وہ میرے قریب آئے تو میں نے کہا کہ تم مجھے جانتے ہو۔ انہوں نے کہا نہیں تم کون ہو؟ میں نے کہا کہ میں سلمہ بن اکوع ہوں اور اس کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو عزت عطا کی ہے کہ میں تم میں سے جس شخص کو پکڑنا چاہوں اسے پکڑ سکتا ہوں لیکن تم میں سے کوئی شخص مجھے پکڑنا چاہے تو نہیں پکڑ سکتا۔ اس پر وہ چاروں واپس چلے گئے اور میں اپنی جگہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے درختوں کے درمیان آتے ہوئے دیکھے۔ ان میں سے سب سے پہلے حضرت محرز تھے۔ میں نے حضرت محرز کو کہا کہ تو ان سے بچ تا کہ وہ تجھے ہلاک نہ کر دیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ پہنچ جائیں۔ اس نے کہا اے سلمٰی اگر تو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور تو جانتا ہے کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے پس تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو۔ میں نے اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ یعنی محرز اور عبدالرحمن باہم برسرِ پیکار ہوئے اور انہوں نے عبدالرحمن سمیت اس کے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور عبدالرحمن نے حضرت محرز کو نیزہ مار کر شہید کر دیا۔ حضرت ابوقتادہ عبدالرحمن کے پیچھے گئے اور اس کو پکڑ لیا اور نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ پس اس کی قسم جس نے محمد کے چہرے کو عزت عطا کی میں نے دوڑتے ہوئے ان کا تعاقب جاری رکھا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہونے سے پہلے ایک گھاٹی میں ان کو پالیا وہ پیاسے تھے۔ پھر انہوں نے مجھے اپنے پیچھے دوڑتے ہوئے دیکھا میں نے ان کو وہاں سے ہٹا دیا اور وہ اس میں سے ایک قطرہ بھی نہ پی سکے۔ وہ وہاں سے نکلے اور ایک گھاٹی کی طرف تیزی سے بڑھے۔ میں بھی دوڑا میں ان میں سے جس شخص کو پیچھے پاتا اس کے کندھے کی ہڈی میں تیر مارتا۔ میں کہتا کہ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور یہ دن کمینوں کی تباہی کا دن ہے۔ اس نے کہا کیا صبح والا اکوع؟ جو صبح ہمارے سے پیچھے پڑا ہوا ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ اَے اپنی جان کے دشمن تیرا صبح والا اکوع۔ انہوں نے دو گھوڑے گھاٹی میں پیچھے چھوڑ دیئے میں ان دونوں کو ہانکتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل پڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پانی پر تھے جہاں سے میں نے ان لٹیروں کو صبح بھگایا تھا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ اور وہ سب چیزیں جو میں نے مشرکوں سے چھڑائی تھیں لے لیں اور حضرت بلال نے ان اونٹوں میں سے جو میں نے ان سے چھینے تھے ایک اونٹنی ذبح کی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کلیجی اور کوہان کے گوشت سے بھون رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے لشکر میں سے سو آدمی منتخب کرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔ تو میں ان لوگوں کا پیچھا کر کے ان سب کو قتل کر دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھلکھلا کر ہنسے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ کے دانت مبارک دکھائی دینے لگے آپ نے فرمایا اے سلمہ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم یہ کر سکتے ہو؟ میں نے کہاں ہاں اس کی قسم جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَے ابن اکوع تم نے جب غلبہ پا لیا ہے تو پھر جانے دو اور درگذر سے کام لو اب پیچھے جانے کا اور ان کو قتل کرنے کا کیا فائدہ۔ حضور انور نے فرمایا: تو یہ اسوہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کیونکہ آپ کو قتل وغارت سے غرض نہیں تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت سویبط بن سعد۔ حضرت سویبط کا تعلق قبیلہ بنو عبد دار سے تھا آپ ابتدائی اسلام قبول کرنے والوں میں شامل تھے۔ اکثر سیرت نگاروں نے آپ کو مہاجرین حبشہ میں شامل کیا ہے۔ حضرت سویبط نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ آپ نے غزوہ بدر اور احد میں بھی شرکت کی۔

صحابہ کے اس ذکر کے بعد جو بات میں مختصراً کہنا چاہتا ہوں وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام ''**وسع مکانك**'' کے بارے میں ہے۔ یہ الہام آپ کو مختلف وقتوں میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے انبیاء کو الہاماً کوئی حکم دیتا ہے کہ یہ کرو تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی تائیدات اور نصرت بھی فرمائے گا اور وسائل بھی پیدا فرمائے گا اور پھر اس طرح یہ تکمیل کو پہنچے گا اور یہی ہمارا تجربہ ہے۔

یہاں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ ہجرت کر کے آئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر ایک اپنی وسعت کا نظارہ دکھایا اور اسلام آباد میں 25؍ ایکڑ زمین جماعت کو خریدنے کی توفیق ملی اور اس کے بعد مزید اس میں چھ ایکڑ بھی شامل ہو گئی جہاں جلسہ بھی ہوتا رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہاں باقاعدہ مرکز بنانے کا ارادہ تھا۔ بہرحال ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک وقت مقرر فرمایا ہوا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اسلام آباد میں نئی تعمیر ہوئی ہے کچھ دفاتر بہتر سہولتوں کے ساتھ بنائے گئے ہیں۔ باقاعدہ مسجد بنائی گئی ہے خلیفہ وقت کی رہائش بنائی گئی ہے اور واقفین زندگی اور کارکنوں کیلئے گھر بھی تعمیر ہوئے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اسلام آباد منصوبے کے ساتھ ہی ''فارن ہم'' میں ایک بڑی دو منزلہ عمارت بھی جماعت کو مہیا فرما دی جس میں پریس بھی کام کر رہا ہے۔ دو تین میل کے فاصلے پہ ہے یہ عمارت۔ اور کچھ دفاتر بھی ہیں۔ پھر خدام الاحمدیہ کو بھی یہاں ایک بڑی عمارت خریدنے کی توفیق مل گئی۔ اس سے پہلے جلسہ گاہ کیلئے حدیقۃ المہدی خریدنے کی بھی اللہ تعالیٰ نے توفیق دے دی۔ پھر لندن میں جو جامعہ وہ بھی یہاں سے منتقل ہو گیا تقریباً تیس ایکڑ اس کی زمین بھی ہے اور یہ سب جگہیں اسلام آباد سے دس سے بیس منٹ کے فاصلے پر ہیں۔ اسلام آباد کے موجودہ منصوبے کے ساتھ ان تمام جگہوں کے خریدنے کی پلاننگ کوئی پہلے نہیں کی گئی تھی بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا منصوبہ تھا کہ یہ تمام جگہیں ایک علاقے میں قریب قریب اکٹھی ہوتی گئیں اور اللہ تعالیٰ نے مرکز کے ساتھ ساتھ ہی دوسری چیزیں بھی مہیا فرما دیں۔ جامعہ بھی قریب ہونا ضروری ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام جگہوں کا ایک علاقے میں اکٹھا ہونا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ خلیفہ وقت کی رہائش گاہ اور دفاتر وغیرہ بھی وہاں بن گئے ہیں۔ بڑی مسجد بھی بن گئی ہے اس لئے اب میں بھی لندن سے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں اسلام آباد منتقل ہو جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ اسلام آباد سے اسلام کی تبلیغ کے کام کو پہلے سے زیادہ وسعت عطا فرمائے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس منصوبے کو اور وہاں منتقل ہونے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ ☆......☆

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad